WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

سنیچروار
07 مارچ 2026
SATURDAY
07 MARCH - 2026

صفحہ 08 جموں کشمیر کرکٹ ٹیم کی جئے شاہ سے ملاقات

صفحہ 08 سچن ٹنڈولکر کے بیٹے ارجن ٹنڈولکر شادی کے بندھن میں بندھ گئے



The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | قیمت: 02 روپے | صفحات: 08 | شمارہ نمبر: 57 | جلد: 16


## دنیا کی منڈیاں کھل رہی ہیں، زرعی مصنوعات کو عالمی منڈیوں کے قابل بنائیں: وزیراعظم

# قدرتی کاشتکاری عالمی منڈیوں تک پہنچنے کی ایک شاہراہ

### کسان ملک کے متنوع موسمی حالات کا فائدہ اٹھائیں، اعلیٰ قیمت والی فصلوں کی کٹائی کو فروغ دیں

مالی سال 2026-27 کے بجٹ میں شعبہ زراعت اور دیہی تبدیلی کو فروغ دینے کا راستہ: مودی

سری نگر//۶، مارچ// جے کے این ایس//وزیراعظم نریندر مودی نے جمعہ کو کسانوں سے کہا کہ وہ ہندوستان کے متنوع موسمی حالات کا فائدہ اٹھائیں اور اعلیٰ قیمت والی فصلوں کی کٹائی کو بڑھانے پر توجہ مرکوز کریں تاکہ ملک کی زرعی مصنوعات کو عالمی منڈیوں میں مؤثر طریقے سے مقابلہ کرنے کے قابل بنایا جا سکے۔ جے کے این ایس کے مطابق 'زرعی اور دیہی تبدیلی' پر پوسٹ بجٹ ویبینار سے خطاب کرتے ہوئے، وزیراعظم نریندر مودی نے کہا کہ ہندوستانی زرعی پیداوار کے ''معیار، برانڈنگ اور معیارات'' کے تمام پہلوؤں کو فروغ دینے کے لیے اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے زرعی ماہرین، صنعت اور کسانوں کو اکٹھا ہونا پڑے گا۔ وزیراعظم نریندر مودی نے مزید کہا کہ

آج دنیا کی منڈیاں کھل رہی ہیں، اور عالمی مانگ بدل رہی ہے۔ وزیراعظم نریندر مودی نے کہا کہ ہمیں اپنی زراعت کو برآمدات پر مبنی بنانے کیلئے مزید بات چیت کی ضرورت ہے۔ ہمارے پاس متنوع آب و ہوا ہے، اور ہمیں اس سے بھرپور فائدہ اٹھانا چاہیے۔ ہم زرعی موسمی علاقوں سے مالا مال ہیں۔ انہوں نے اپنے تیسرے پوسٹ بجٹ ویبینار میں کہا کہ مالی سال 2026-27 کے/102

## لال قلعہ دہلی دھماکہ کیس:

### دو ملزمین کی این آئی اے تحویل میں 5 دنوں کی توسیع

### دو دیگر ملزموں کی تفتیشی مدت 45 دن تک بڑھادی گئی

سرینگر// 06 مارچ // ایس این این// دہلی کے لال قلعہ دھماکہ کیس میں دو ملزمان کی این آئی اے تحویل میں 5 دنوں کی توسیع کردی گئی جبکہ دو دیگر ملزموں کی تفتیشی مدت 45 دن تک بڑھا دی گئی ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق دہلی کے لال قلعہ دھماکہ کیس میں دہلی کی عدالت نے دو ملزمان کی این آئی اے تحویل میں پانچ دنوں کی توسیع کردی ہے۔ دہلی کی ایک خصوصی قومی تفتیشی ایجنسی (این آئی اے) عدالت/101

## یو پی ایس سی کی جانب سے سول سروسز امتحان 2025 کے نتائج کا اعلان

### چار کشمیریوں سمیت 958 امیدوار امتحان میں کوالیفائی

### انوج اگنی ہوتری پہلا، راجیشوری سووے ایم دوسرا اور اکانش دھول کو تیسرا مقام حاصل

سرینگر// 06 مارچ // ایس این این// یونین پبلک سروس کمیشن کی جانب سے سول سروسز امتحان 2025 کے نتائج کا اعلان کیا گیا جس دوران چار کشمیریوں سمیت کل 958 امیدواروں نے امتحان میں کوالیفائی کیا ہے اور مختلف مرکزی سول سروسز میں تقرری کیلئے ان کی سفارش کی گئی ہے۔ امتحان میں انوج اگنی ہوتری نے ٹاپ کیا ہے جس کے بعد راجیشوری سووے ایم اور اکانش دھول نے بالترتیب دوسرا اور تیسرا مقام حاصل کیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق انوج اگنی ہوتری نے سول سروسز امتحان 2025 میں ٹاپ کیا ہے، جس کے نتائج کا یونین پبلک سروس کمیشن (UPSC) نے اعلان کیا ہے۔ راجیشوری سووے ایم اور اکانش دھول نے بالترتیب دوسرا اور تیسرا مقام حاصل کیا۔ کمیشن نے کہا کہ کل 958 امیدواروں نے امتحان میں کوالیفائی کیا ہے اور مختلف مرکزی سول سروسز میں تقرری کے لیے ان کی سفارش کی گئی ہے۔ سول سروسز کا امتحان ہر سال تین مرحلوں میں لیا جاتا ہے۔ ابتدائی، اہم اور انٹرویو یو پی ایس ایس کے ذریعے انڈین ایڈمنسٹریٹیو سروس (IAS)، انڈین فارن سروس (IFS) اور/103

---

پورے ملک کی ترقی اور سال 2047 تک ترقی یافتہ ہندوستان کی تکمیل وزیراعظم کا ویژن

# 31 مارچ 2026 تک ہندوستان نکسلواد سے آزاد ہو جائیگا

### عوام پریشان نہ ہو، ہماری افواج دن رات اپنے فرائض انجام دینے کیلئے تیار

### چیلنجوں کے باوجود، سیکورٹی فورسز نے عزم اور نظم وضبط کے ساتھ ہر مشن کو انجام دیا/امیت شاہ

سرینگر// 06 مارچ // ایس این این// پورے ملک کی ترقی اور سال 2047 تک ایک ترقی یافتہ ہندوستان کی تکمیل وزیراعظم مودی کا ویژن ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ میں ملک کے لوگوں کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ 31 مارچ تک ہندوستان نکسلواد سے آزاد ہو جائے گا۔ شاہ نے

مزید کہا کہ ہماری سیکورٹی فورسز لوگوں کی توقعات پر کھرا اترنے میں کامیاب ہے اور اور ملک اب باغیوں کو ختم کرنے کی راہ پر گامزن ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے اس بات کا اعادہ کیا کہ ہندوستان 31 مارچ 2026 تک ماؤنواز تشدد سے آزاد ہو جائے گا۔ کٹک میں سنٹرل انڈسٹریل سیکورٹی فورس کے 57 ویں یوم تاسیس کی تقریب سے خطاب/104

## نیشنل کانفرنس کے صدر کو بہت بڑا دھچکہ، کرکٹ اسکینڈل کی دوبارہ تحقیقات شروع

سرینگر// 06 مارچ // اے پی آئی// نیشنل کانفرنس کے صدر کو بہت بڑا دھچکہ، کرکٹ اسکینڈل کے سلسلے میں از سر نو تحقیقات کرانے کیلئے عدالت نے باضابطہ طور پر ہری جھنڈی دکھائی، جموں وکشمیر کرکٹ ایسوسی ایشن کے سابق صدر کے خلاف سیکشن 120، 406 اور 409 کے تحت باضابطہ طور پر کیس درج کیا جائے گا/105

بھارت امن کا پوجاری، جنگ اور تشدد کسی مسئلہ کا حل نہیں

# ایران اور اسرائیل کے درمیان بڑھتی کشیدگی باعث تشویش

### دنیا میں غیر معمولی حالات نیا ''معمول'' بن رہی ہے، یہ پریشان کن/راجناتھ سنگھ

سرینگر// 06 مارچ // ایس این این// کا اظہار کرتے ہوئے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ بھارت امن کا پوجاری ہے تاہم زیادہ پریشان کن بات یہ ہے کہ یہ غیر معمولی نئی معمول بنتی جارہی ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق کولکتہ میں میری ٹائم ''کنکلیو'' سے خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے ایران اور اسرائیل کے درمیان بڑھتی ہوئی جنگ پر تشویش کا اظہار کرتے کہا کہ موجودہ صورت حال کافی پیچیدہ ہو گئی ہے اور ایسا لگتا ہے کہ یہ مستقبل میں اور زیادہ متحرک ہو جائے گا۔ جس طرح سے مختلف ممالک زمینی، ہوا میں سمندر میں اور اب خلا میں بھی ایک دوسرے سے مقابلہ کررہے ہیں۔ سنگھ نے کہا ''وہ واقعی ہم سب کیلئے تشویش کا باعث ہے۔ مجھے اس سے بھی زیادہ پریشان کن بات یہ ہے کہ یہ غیر معمولی نئی معمول بنتی جارہی ہے۔'' عالمی توانائی کی سپلائی چین میں رکاوٹ کو تسلیم کرتے ہوئے سنگھ نے کہا

کہ جب اس خطے میں کوئی خلل یا خلل پڑتا ہے تو اس کا براہ راست اثر تیل اور گیس کی سپلائی پر پڑتا ہے۔ یہ غیر یقینی صورتحال معیشت اور عالمی تجارت کو براہ راست متاثر کرتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا'' پہلے سمندروں کو صرف تجارت کا ذریعہ سمجھا جاتا تھا، لیکن آج ہم انہیں سٹریٹجک غلبے کا مرکز بنتے دیکھ سکتے ہیں۔ عالمی سطح پر تبدیلی/106

---

## چیف سیکریٹری نے جموں وکشمیر کے

### اضلاع میں 'مشن یووا' کی پیش رفت جائزہ لیا

جموں// راتفور// چیف سیکریٹری اٹل ڈولو نے آج جموں وکشمیر میں 'یووا مشن' کی ضلع وار کارکردگی کا جائزہ لینے کے لئے ایک میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں نوجوانوں میں کاروباری صلاحیت کو فروغ دینے اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لئے کلچر، سرمایہ، سرمایہ، صلاحیت اور رابطہ کاری جیسے/107

نائب وزیر اعلیٰ نے ورکرز کانفرنس میں مستحقین کو زائد از 84 لاکھ روپے کی مالی امداد تقسیم کی

# کہا، مزدور معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہیں

### اور حکومت ان کی فلاح وسماجی تحفظ کیلئے پُرعزم ہے

سانبہ// راتفور// نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے مزدوروں کو معیشت کی ریڑھ کی ہڈی قرار دیتے ہوئے کہا کہ حکومت جموں وکشمیر میں مزدوروں کی معاشی فلاح اور سماجی تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے پُرعزم ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ ضلع سانبہ کے امبیڈکر بھون بڑی براہمنا میں محکمہ محنت وروزگار کی جانب سے/108

## HDFC بینک شوپیان مالیاتی فراڈ کیس

### جوڈیشل مجسٹریٹ نے کی 5 اہلکاروں کی ضمانت مسترد

سری نگر// ۶، مارچ // جے کے این ایس// حکام نے جمعہ کو بتایا کہ شوپیاں میں چیف جوڈیشل مجسٹریٹ کی عدالت نے ایچ ڈی ایف سی بینک کے 5 اہلکاروں کی ضمانت مسترد کر دی جنہیں کرائم برانچ جموں وکشمیر کی اقتصادی جرائم ونگ کشمیر نے بڑے پیمانے پر مالی فراڈ کیس میں گرفتار کیا تھا۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں وکشمیر کی اقتصادی جرائم ونگ کشمیر نے ایچ ڈی ایف سی کے 5 اہلکاروں کو گزشتہ سال درج کیے گئے مقدمے کے سلسلے میں گرفتار کیا تھا اور وہ فی الحال سنٹرل جیل سری نگر میں عدالتی حراست میں ہیں۔ ملزمان کی شناخت عادل ایوب گنائی ساکنہ میمندر شوپیاں، حال حمزہ کالونی باغات کنی پورہ نوگام، عرفان مجید زرگر ساکنہ شیخ محلہ بونگام شوپیاں، مبشر حسین شیخ ساکنہ کرینہ کولگام، زبید منظور ساکنہ ڈاگر پورہ کھنہ بل اننت ناگ اور وید احمد بھٹ ساکنہ راجپورہ پلوامہ کے طور ہوئی ہے جنہوں نے ضمانت کی درخواست دی تھی۔ حکام نے بتایا کہ ایڈیشنل پبلک پراسیکیوٹر، وسیم احمد شاہ،/109

## تاریخی جامع مسجد کے ممبرو محراب خاموش

سرینگر// 06 مارچ // اے پی آئی// بندشوں کے دوران تاریخی جامع مسجد کے ممبر ومحراب خاموش، میر واعظ گھر میں نظر بند، تاریخی جامع مسجد کے بند رہنے اور نماز جمعہ ادا نہ کرنے پر عوامی حلقوں نے سخت غم وغصے کا اظہار کیا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق ایران پر حملے کے بعد سپریم لیڈر کے جاں بحق ہونے، وادی کشمیر میں احتجاجی مظاہروں کا سلسلہ شروع ہونے کے بعد انتظامیہ کی جانب سے 5 ویں دن بھی گرمائی دارالخلافہ سرینگر سمیت وادی کے دوسرے علاقوں میں بندشیں عائد کی گئیں۔ اس دوران ڈاون ٹاون سرینگر میں تاریخی/110

---

### جدید طاقت کی تعریف صرف فوجی پاور نہیں بلکہ علاقائی طاقتوں سے ہوتی منسوب

# عالمی تعاون کا مستقبل طاقت کی نئی تقسیم کو قبول کرنے پر منحصر

### آج کوئی بھی ملک مجموعی طور پر تسلط نہیں ہے/ایس جے شنکر

سرینگر// 06 مارچ // ایس این این// جدید طاقت کی تعریف اب صرف دولت یا فوجی طاقت کی روایتی پیمائشوں سے نہیں ہوتی بلکہ مخصوص علاقائی طاقتوں سے ہوتی ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ میرا خیال ہے کہ آپ کا مستقبل بہت زیادہ کثیر قطبی ہوگا کیونکہ آج کسی بھی ملک کی اتنی زیادہ ڈومینوں پر تسلط نہیں ہے کہ یہ مجموعی طور پر تسلط ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے زور دے کر کہا ہے کہ غالب طاقتوں کے

درمیان ''بڑے معاہدوں'' کا دور ختم ہو گیا ہے، یہ کہتے ہوئے کہ عالمی کثیر قطبیت اب مشترکہ تاریخی تجربات سے جڑی ایک ناقابل واپسی حقیقت ہے۔ رائسینا ڈائیلاگ 2026 میں خطاب کرتے ہوئے، وزیر نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ کس طرح وبائی امراض کے دوران ہندوستان کے اقدامات نے گلوبل ساؤتھ کی ٹھوس نوعیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا ''جب کووڈ ہوا، تو حقیقت یہ ہے کہ ہندوستان جیسا ملک، جو ابھی تک اس کی ٹیکہ کاری سے گزر رہا تھا، عالمی جنوب کے ممالک کو ویکسین بھیجنے کے لیے تیار تھا۔ اس کا مطلب ہے کہ عالمی جنوب حقیقی ہے کیونکہ اس کا ہمارے لیے کچھ مطلب ہے۔ اس لیے وہاں ایک جذبات ہے111

9 سے 12 مارچ تک جموں وکشمیر میں مغربی ہواؤں کی خلل اندازی

# 11 اور 12 مارچ کو وسیع پیمانے پر بارش اور برفباری کا امکان

### 7 مارچ سے 12 مارچ تک درجہ حرارت میں 3 تا 5 ڈگری کمی متوقع

سری نگر// ۶، مارچ // جے کے این ایس// کشمیر وادی میں گزشتہ کئی روز معمول سے زیادہ درجہ حرارت اور مسلسل دوسرے دھوپ چھاؤں کا کھیل جاری رہنے کے بیچ موسمیاتی ماہرین نے پیش گوئی کی ہے کہ 9 سے 12 مارچ تک جموں وکشمیر میں اچھی شدت والی مغربی ہواؤں کی خلل متوقع ہے جو وسیع پیمانے پر بارش اور اونچے مقامات پر برفباری کا موجب بن سکتی ہے۔ اس دوران موسمیاتی مرکز سری نگر نے گرمی کی شدت میں کمی کا امکان ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ 7 مارچ کے بعد 12 مارچ تک کئی جگہوں پر دن کے درجہ حرارت میں 3 سے 5 ڈگری تک کمی متوقع ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق موسمیاتی تغیر وتبدل سے متعلق پیشگی اطلاع دینے والے ایک نجی گروپ کشمیر ویدر کے مطابق جموں وکشمیر میں ویسٹرن ڈسٹربنس یا مغربی ہواؤں کی خلل اندازی ہونے جارہی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق موسمیاتی تغیر وتبدل سے متعلق پیشگی اطلاع دینے والے ایک نجی گروپ کشمیر ویدر کے مطابق جموں وکشمیر میں ویسٹرن ڈسٹربنس یا مغربی ہواؤں کی خلل اندازی ہونے جارہی ہے۔ نجی موسمیاتی گروپ کے مطابق جموں وکشمیر میں 9 سے 12 مارچ تک اچھی شدت والے مغربی خلل کی توقع ہے تاکہ وسیع بارش اور برفباری ہوسکے۔ کشمیر ویدر کے مطابق اس دوران اونچائی پر بھاری برفباری کا امکان ہے، اور موجودہ اشارے کے مطابق اس کی اہم شدت 11 اور 12 مارچ کو ہوگی۔ اس دوران موسمیاتی مرکز سری نگر نے جمعہ کو جاری کردہ اپنی تازہ موسم کاری میں بتایا کہ 6 مارچ کو موسم عام طور پر خشک رہنے کا امکان ہے، تاہم 7 اور 9 مارچ کے دوران عام طور پر ہلکی بارش اور الگ تھلگ بالائی مقامات برفباری متوقع ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے مزید بتایا کہ 10 سے 12 مارچ کے دوران جموں وکشمیر میں بکھرے ہوئے مقامات پر ہلکی بارش اور الگ تھلگ بالائی مقامات برفباری کا امکان ہے جبکہ اسکے بعد 13 سے 15 مارچ تک موسم عام طور پر خشک رہ سکتا ہے، تاہم 16 اور 17 مارچ کو الگ تھلگ مقامات پر ہلکی بارش اور بالائی علاقوں میں برف باری کا امکان ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے بتایا کہ کاشتکاروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ کھیتی باڑی کے کام جاری رکھیں۔ آخر میں موسمیاتی مرکز سری نگر نے گرمی کی شدت میں کمی کا امکان ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ 7 مارچ کے بعد 12 مارچ تک کئی جگہوں پر دن کے درجہ حرارت میں 3 سے 5 ڈگری تک کمی متوقع ہے۔

# فلسطین پر اسرائیلی مظالم اور امریکا کی منافقت

## امریکا فلسطینیوں پر اسرائیلی مظالم سے چشم پوشی اختیار کیے ہوئے ہے

**احمد رضا میرا سات سالہ بھانجا ہے۔ کہانیاں سننا اس کا محبوب مشغلہ ہے۔ اس کے پاس ہر وقت سوالوں کی پٹاری موجود رہتی ہے۔ کب، کیوں، کہاں، کون، کیسے اور کدھر، جیسے الفاظ تو جیسے اس کا تکیہ کلام ہیں۔ سوالات کی نوعیت کچھ اس طرح کی ہوتی ہے کہ مینار پاکستان دیکھنے کے بعد موصوف نے پہلا سوال یہ کیا کہ یہاں اذان کون دیتا ہے؟**

آج بہت عجیب واقعہ ہوا۔ میں اپنی اسٹڈی ٹیبل پر مطالعہ کر رہا تھا کہ احمد رضا کمرے میں داخل ہوا۔ کتابوں کی الماری سے چند کتابیں دیکھیں اور پھر رکھ کر میرے پاس آ گیا۔ ٹیبل کی دراز کھول کر اس میں سے چند تصاویر نکال کر دیکھنے لگا۔ میں چونکہ مطالعے میں مصروف تھا تو مجھے مخاطب کر کے بولا ''ماموں! یہ کس کی تصویر ہے؟'' میں نے بتایا کہ یہ امریکا کی ایک فیملی کی تصویر ہے اور دوبارہ مطالعے میں مصروف ہو گیا۔ احمد رضا نے اس تصویر کے بارے میں جاننے پر اصرار کیا۔ میں نے کتاب کو بند کیا اور احمد کو تصویر کے بارے میں بتانا شروع کیا۔

''اس تصویر میں تین کردار ہیں۔ **32** سالہ بل، **8** سالہ بیٹا جم اور ان دونوں کا پالتو کتا ٹم۔

ہوا کچھ یوں کہ ویک اینڈ پر بل اپنے پالتو کتے کے ساتھ گھر کے لان میں کھیل رہا تھا۔ وہ بیٹ سے بال کو ہلکا سا ہٹ کرتا اور ٹم بھاگتا ہوا جاتا اور بال کو اپنے منہ سے اٹھا کر لے آتا۔ یہ معمول جاری تھا کہ اچانک ٹم اپنے مالک بل سے خفا ہو گیا اور ایک سائیڈ پر خاموشی سے بیٹھ گیا۔ اتنے میں بل کا بیٹا جم باہر سے آیا اور آ کر ٹم کو پکڑنے کیلیے آگے بڑھا۔ چونکہ ٹم غصے میں تھا، سو اس نے جم پر حملہ کر دیا اور جم کے نازک گالوں میں ٹم کے نوکیلے دانت نقش ہو کر رہ گئے۔ بل چونکہ باپ تھا، وہ اپنے جذبات پر قابو نہ رکھ سکا۔ اس نے بلا اٹھایا اور ٹم کے سر پر وار کیا۔ یہ سارا ماجرا ان کا ایک ہمسایہ دیکھ رہا تھا۔ اس نے پولیس اور ایمبولنس کو کال کی۔ ابھی جم کی فرسٹ ایڈ مکمل نہیں ہوئی تھی کہ پولیس ایمبولنس اور جانوروں کے حقوق کی تنظیمیں پہنچ گئیں۔ لیکن بہت دیر ہو چکی تھی کیونکہ ٹم مر چکا تھا۔''

''اُف!'' احمد رضا کے منہ سے بے ساختہ نکلا۔ احمد بہت دلچسپی سے کہانی سن رہا تھا۔ اسٹول کو ٹیبل کے مزید نزدیک کر کے اس نے معصومانہ انداز میں پوچھا ''پھر کیا ہوا؟''

''پھر بل کو پولیس نے گرفتار کر لیا۔ امریکا میں بل کو سخت سے سخت سزا دینے کیلیے شہریوں اور جانوروں کے حقوق کی تنظیموں نے بھرپور مظاہرے اور احتجاج کیے۔ کورٹ میں یہ کیس بل، ٹم کے نام سے چلا۔ اخبارات نے اس پر اداریے لکھے، ٹی وی چینلز نے تبصرے اور تجزیے نشر کیے۔ آخرکار بل کا نفسیاتی معائنہ کر کے یہ بات ثابت کی گئی کہ وہ ایک نفسیاتی مریض ہے اور اسے اس بات پر رہا کیا گیا کہ وہ اپنی باقی تمام زندگی کتوں کی دیکھ بھال اور ان کی خدمت کیلیے وقف کرے گا۔''

کہانی سننے کے بعد احمد نے اس پر ہلکا سا تبصرہ بھی کیا۔ ''امریکا میں جانوروں کے حقوق اتنے محفوظ ہیں تو انسانوں کے تو اور بھی زیادہ محفوظ ہوں گے۔'' اسے امریکا کا کردار بہت اچھا لگا اور کہنے لگا ''ماموں! آئی لو امریکا''۔

احمد رضا نے دوسری تصویر آگے بڑھائی اور اس کی کہانی سنانے کی فرمائش کی۔ میں اس تصویر کی کہانی اسے نہیں سنانا چاہتا تھا لیکن اس کا اصرار ضد کی شکل اختیار کر گیا سو کہانی سنانی پڑی۔

''اس تصویر میں بچے اور خواتین خون میں لت پت پڑے ہیں، خون کی ندیاں بہہ رہی ہیں۔ یہ جاپان کے علاقے ہیروشیما اور ناگاساکی کی تصویر ہے۔ کسی بات پر جب جاپان اور امریکا میں حالات کشیدہ ہوئے تو امریکا نے غصے کا مظاہرہ کرتے ہوئے جاپان پر ایٹم بم گرا دیے اور وہاں پھر یہ حال ہوا کہ کئی برسوں تک زمین میں نہ فصل اُگی اور نہ ہی وہاں صحت مند بچے پیدا ہوئے۔''

احمد نے خود ہی تصویر سائیڈ پر رکھی اور کہا ''امریکا بہت طاقتور بھی ہے''۔

اب اس نے تیسری تصویر میرے سامنے رکھی۔ پانی کا ایک گھونٹ پیا اپنی کہنیاں میز پر رکھ کر اپنے ہاتھوں پر چہرے کو ایڈجسٹ کیا اور معصومانہ انداز میں بولا ''ماموں! پلیز؟''

''یہ تصویر بھی کوئی اتنی خوبصورت نہیں۔ یہاں بھی خون کی ہولی کھیلی جا رہی ہے۔ تصویر میں جس کا سر ہے اس کا دھڑ نہیں اور جس کا دھڑ ہے اس کا سر نہیں۔ کہیں تو مائیں بچوں کے جسم کے ٹکڑے اٹھائے رو رہی ہیں، تو کہیں بچے ماؤں کی لاشوں پر آنسو بہا رہے ہیں۔ کسی جگہ اولاد اپنے والدین کی لاشوں کی متلاشی ہے تو کسی جگہ بزرگ والدین اپنی نوجوان اولاد کو کمزور کندھوں پر اٹھائے دفنانے جا رہے ہیں۔ کہیں مساجد مسمار پڑی ہیں، تو کہیں اسکولز اور کالجز کھنڈرات کا منظر پیش کر رہے ہیں۔ اس تصویر میں مساجد، اسکولز، کالجز، یونیورسٹیز اور اسپتالوں پر بم برسائے جا رہے ہیں۔

یہ تصویر فلسطین کی ہے جس پر یہ سارا ظلم و ستم اسرائیل کر رہا ہے۔ رمضان المبارک کی عظیم شب کو جب فلسطینی مسجد اقصیٰ میں عبادت کر رہے تھے تو اسرائیل نے وہاں بم گرائے اور دہشت گردانہ حملے شروع کر دیے۔ وہاں درجنوں شہادتیں ہوئیں، ہزاروں زخمی اور ہزاروں ہی بے گھر ہوئے۔

مسجد اقصیٰ چونکہ ہمارا قبلہ اول ہے، اس لیے ہم مسلمان اسے چھوڑنا نہیں چاہتے اور ظلم و ستم برداشت کر رہے ہیں۔''

احمد نے میری بات کاٹتے ہوئے کہا ''ماموں جب امریکا کو پتا چلے گا، پھر پتا چلے گا اسرائیل کو کہ وہ کیسے ظلم کرتا ہے۔''

میں نے احمد کو امریکا کے خواب غفلت کے بارے میں بھی بتایا۔ وہ بہت حیران ہوا۔ میں نے اس کے ہاتھ سے تصویروں کا البم لیا اور دراز میں رکھ دیا کیونکہ ابھی برما، کشمیر، افغانستان، عراق، بوسنیا اور چیچنیا کی تصویریں موجود تھیں۔

احمد یہ کہتا ہوا کمرے سے چلا گیا کہ ''امریکا اتنا طاقتور اور حقوق کا پاسدار ہونے کے باوجود خاموش کیوں ہے؟''

ابوبکر سید زادہ

---

# انسانیت سے پیار

تحریر...

**حافظ عزیز احمد**

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن اللہ رب العزت فرمائے گا: آدم کے بیٹے! میں بیمار ہوا تو نے میری بیمار پرسی نہ کی۔ وہ کہے گا اے میرے رب میں آپ کی بیمار پرسی کیسے کرتا حالانکہ تو رب العلمین ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا کیا تجھے معلوم نہیں کہ میرا فلاں بندہ بیمار ہوا تھا تو نے اس کی عیادت نہ کی۔

کیا تجھے معلوم نہیں کہ اگر تو اس کی عیادت کے لئے جاتا تو تو مجھے اس کے ہاں پاتا۔ آدم کے بیٹے! میں نے تجھ سے کھانا مانگا تو نے مجھے کھانا ہی نہ دیا۔ وہ کہے گا: میرے رب میں آپ کو کیسے کھلاتا جبکہ آپ تو رب العلمین ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میرے فلاں بندے نے تجھ سے کھانا مانگا تو نے اس کو کھانا نہ کھلایا۔

کیا تجھے معلوم نہیں کہ اگر تو اس کو کھانا کھلا دیتا تو اس کو میرے ہاں پاتا۔

اے آدم کے بیٹے! میں نے تجھ سے پانی مانگا تو نے مجھے پانی نہ پلایا۔ وہ کہے گا: میرے رب میں تجھے کیسے پانی پلاتا تو تو رب العلمین ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میرے فلاں بندے نے تجھ سے پانی مانگا تو نے اُسے پانی نہ پلایا۔ کیا تجھے معلوم نہیں کہ اگر تو اس کو پانی پلا دیتا تو تو اسے میرے ہاں پاتا۔ (رواہ مسلم)

قابل احترام سامعین! آج کی زیر مطالعہ حدیث پاک جسے امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حوالہ سے اپنی صحیح میں روایت کیا ہے، ہمیں دین اسلام کے مزاج اور اس کے دینی تصور سے آگاہی بخشتی ہے۔

بات روز قیامت کی ہے مگر بیمار پرسی، کھانا کھلانا اور پانی پلانا سب دنیوی معاملات ہیں۔ اور اللہ رب العزت الٰہی کا حوالہ دے کر آدم کے بیٹے سے مخاطب ہے۔ یہ بھی ظاہر ہے کہ حدیث پاک میں ابن آدم سے مراد کوئی خاص آدمی نہیں بلکہ ہر وہ شخص ہے جو ان عمومی نیکیوں سے دنیا میں محروم رہا۔ ہمارے دین میں ہمدردی، غمخواری، ایثار و قربانی، رواداری الفت و محبت اور بوقت ضرورت ایک دوسرے کے کام آنا، ایک دوسرے کی مدد کرنا، دکھ درد میں شریک ہونا اور خوشیوں اور مسرتوں کو بانٹنا اور دیگر اعلیٰ اخلاق کو بنیادی اقدار کی حیثیت حاصل ہے۔

اس نے ہمیں یہ بھی بتا رکھا ہے کہ اللہ جل جلالہ کی رضا اور خوشنودی کا راستہ اُس کے کنبے یعنی خلق خدا کی خدمت کے اندر سے نکلتا ہے۔ عقائد و عبادات کی اہمیت سے کسی کو انکار نہیں۔ مگر معاملات اور اخلاقیات بھی میزان عدل میں بڑا وزن رکھتے ہیں۔ میدان حشر میں یہ بے بہا قیمت کے حامل ہوں گے اور انسان کے سرخرو ہونے میں اہم کردار ادا کریں گے۔

زیر مطالعہ حدیث مبارک میں اللہ عزوجل اور بندے کے درمیان جس گفتگو کو رسول دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نقل فرمایا ہے اور جس طرح کے سوالات و جوابات اور ان کی توضیح ہوئی ہے، بڑی چشم کشا بھی ہے اور دلربا بھی۔

ایک بندہ نادار کی کیا وقعت اور کیا مقام ہے کہ خالق ارض وسما اس کی بیماری کو اپنی بیماری، اس کی بھوک کو اپنی بھوک اور اس کی پیاس کو اپنی پیاس قرار دے رہا ہے۔ فرما رہا ہے کہ اے ابن آدم تو اتنا بے ہمت تھا کہ میں بیمار ہوا اور تو طبع پرسی کے لئے نہ آ سکا۔ مجھے بھوک لگی، میں نے تجھ سے کھانا مانگا۔ تو اس قدر بخل کر گیا کہ کھانا نہ دیا اور ہاں مجھے پیاس لگی، تجھ سے پانی مانگا تو اتنا تھڑدلا نکلا پانی تک مجھے نہ دے سکا۔

ذرا سوچئے یہ سب کیا ہے؟ یہ دراصل کنایہ ہے اس بات کا کہ انسان اتنا تنگ دامن اور پتھر دل ہے کہ احتیاج وضرورت کے ایسے مواقع پر جہاں پتہ پانی ہو جاتا ہے، یہ ٹس سے مس نہیں ہوتا۔ کسی کی طبع پرسی پر کیا خرچ آتا ہے اور کتنا وقت صرف ہوتا ہے، کچھ بھی تو نہیں مگر انسان ہے کہ اپنی برائے نام مصروفیت کو بہانہ بنا کر اپنے بھائی، دوست یا پڑوسی کی تیمارداری کے لئے نہیں جا سکتا۔

وہ نہیں جانتا کہ بظاہر یہ چھوٹا سا عمل کتنا گرانقدر ہے۔ اللہ کے فرشتے صبح و شام اس کے لئے اس عمل کی بنا پر دعاء گو رہتے ہیں۔ یہی صورت حال کسی کو کھانا کھلانے اور پانی پلانے کی ہے۔ اللہ رب العزت کے خطاب کی نوعیت واضح طور پر بتلا رہی ہے کہ یہ کسی پیشہ ور گداگر کی بات نہیں ہو رہی۔ بلکہ اس طبقہ افراد کی بات ہے جنہیں انسان اچھی طرح جانتا پہچانتا ہے اور پھر بھی ان کی ضروریات کے سدباب سے اغماض برتتا ہے اور استطاعت کے باوجود کنارہ کشی کر جاتا ہے۔

آیئے پھر حدیث پاک کے الفاظ کی طرف لوٹتے ہیں۔ جب اللہ پاک اپنے بیمار ہونے، بھوکا ہونے اور پیاسا ہونے کی بات آدم کے بیٹے سے کرے گا تو یہ اپنے تئیں سیانا آدمی جواب میں کہے گا۔ میرے رب تو تو رب العلمین ہے۔ تو ساری خلق کو شفا بانٹتا ہے ساری مخلوق کو کھانا دیتا اور پانی پلاتا ہے، تجھے بیماری، بھوک اور پیاس کیسی؟

سامعین محترم! اب جو جواب آ رہا ہے خالق کائنات کی طرف سے، وہ پوری توجہ اور دھیان سے سننے کے قابل ہے۔

اللہ پاک فرمائیں گے۔ بھولے بندے، اگر تو اپنے جیسے اس انسان کی بیمار پرسی کو جاتا جو بیمار تھا تو مجھے اس کے پاس پاتا۔ مطلب یہ ہے کہ تیرے سینے میں اگر پتھر کا دل تھا یا تو میرے بندے کو کم حیثیت سمجھ کر اس کی عیادت کو نہ آیا تو یہ تیرے ظرف کی بات تھی، میں رب العلمین تو اس کے پاس تھا۔ اللہ اکبر، اس جملے میں ایک بیمار آدمی کے لئے اگر سوچا جائے تو تسلی کا بڑا سامان موجود ہے کہ وہ اکیلا نہیں ہے، اس کا رب اس کے پاس ہے، وہ بے سہارا نہیں، اس کے پاس بڑا سہارا موجود ہے۔

اور ہاں دیکھو اگر تم اس بھوکے اور پیاسے آدمی کو کھانا کھلا دیتے اور پانی پلا دیتے تو تم دیکھتے کہ میں اس وقت بھی اپنے اس بندے کے پاس موجود تھا۔ اس گفتگو کے بعد کیا ہوا۔ حدیث پاک میں اس بات کا تذکرہ نہیں ہے۔ کیونکہ دراصل یہ ایک تمثیل ہے جس میں لاچار و نادار لوگوں کی اہمیت کو واضح کیا گیا ہے۔ انسان سمجھ بیٹھتا ہے کہ ایسے کمزور، نان شبینہ کے محتاج اور پانی کے گھونٹ گھونٹ کو ترسنے والے لوگ اس کے کس کام آ سکتے ہیں کہ ان کے ساتھ بھلائی کا معاملہ کیا جائے۔

**یہ ایک ایسی سوچ ہے جس کے پیچھے تکبر و نخوت اور مال و دولت کے غرور کے زہریلے جراثیم موجود ہیں۔ ان کا قلع قمع کرنے کے لئے معاشرے کے غرباء، ضعفاء، مفلوک الحال، تنگدست ولاچار لوگ بڑے معاون اور مددگار ثابت ہو سکتے ہیں لہٰذا انہیں کسی طور لاچار اور ناتواں سمجھ کر نظر انداز نہ کیا جائے۔ زندگی میں یہ مواقع اکثر و بیشتر ملتے رہتے ہیں۔ انہیں معمولی سمجھ کر چھوڑ دینا قطعاً عقلمندی اور دانش مندی نہیں ہے۔ روز قیامت ان کی بہت بڑی قیمت لگنے والی ہے۔ کہیں پشیمانی کا باعث نہ بن جائے۔ بیمار کے پاس ایک میٹھا بول اور بھوکے پیاسے کو دیا جانے والا ایک نوالہ اور ایک گھونٹ ابدی کامرانی اور کامیابی کی نوید بن سکتا ہے۔ اللہ پاک سے اس کی توفیق مانگتے رہیں۔**

The Urdu Daily

WATTAN

وطن سرینگر

# عراق اور کیوبا میں بلیک آوٹ، بجلی کے بحران سیسپلائی نظام متاثر

نئی دہلی (ایم این این ): عراق اور کیوبا میں بجلی کی بندش سے پورے ملک میں بلیک آوٹ ہو گیا جس کے باعث شہریوں میں خوف وہراس پھیل گیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق عراقی وزارت بجلی نے بتایا ہے کہ ملک کے تمام صوبوں میں پاور گرڈ مکمل طور پر بند ہو گئے ہیں اور ایک ساتھ پورا ملک بجلی سے محروم ہو گیا ہے۔ وزارت کے مطابق کہ بجلی کی بندش کی تاحال کوئی وجہ تاحال سامنے نہیں آئی ہے البتہ تحقیقات کا آغاز کردیا ہے جب کہ ملک بھر میں ہونے والے بجلی کے تعطل کے بعد بحالی کا کام تیزی سے جاری ہے لیکن اس میں کچھ وقت لگ سکتا ہے۔ دوسری جانب مشرق وسطی میں جنگی صورتحال کے باعث اچانک پورے ملک کی بجلی بند ہونے سے عراقی عوام شدید خوفزدہ ہو گئے اور کئی افواہیں گشت کرنے لگیں۔ بغداد میں واقع امریکی سفارت خانے نے عراق میں موجود تمام امریکی شہریوں کو ہدایت دی ہے کہ وہ جتنی جلدی ممکن ہو محفوظ طریقے سے عراق سے نکل جائیں اور جب تک وہ عراق نہ چھوڑ سکیں، تب تک کسی محفوظ جگہ پر پناہ لے لیں۔ دریں اثنا کیوبا میں بھی بجلی کے بڑے بریک ڈاون کے باعث دارالحکومت ہوانا سمیت ملک کے بیشتر علاقے تاریک ہو گئے اور معمولات زندگی مفلوج ہو گئے۔ کیوبا کے بیشتر علاقے اچانک بجلی کے بڑے بریک ڈاون کے باعث تاریکی میں ڈوب گئے جس سے دارالحکومت ہوانا سمیت ملک کے طول و عرض میں معمولات زندگی مفلوج ہو کر رہ گئے۔ شہریوں کے مطابق ہوانا میں اچانک لائٹس بجھنے سے ٹریفک جام ہو گیا، اسپتالوں اور سرکاری دفاتر میں ہنگامی جنریٹرز چلانے پڑے جبکہ متعدد علاقوں میں موبائل اور انٹرنیٹ سروس بھی متاثر ہوئی۔

## یورپی قانون سازوں کا انتباہ، اسرائیل ایران جنگ کو بطور ڈھال استعمال کر سکتا ہے

نئی دہلی (ایم این این ): یورپی پارلیمنٹ کے اراکین (ایم ای پیز) نے بدھ کو یورپی پارلیمنٹ کے صدر اور سیاسی گروپوں کے لیڈروں سے مطالبہ کیا کہ وہ اگلے اجلاس میں فلسطین پر فوری بحث کا شیڈول بنائیں، اور خبردار کیا کہ اسرائیل علاقائی تنازعات کو مزید قبضے کے لیے ڈھال کے طور پر استعمال کر سکتا ہے۔ فلسطین کے ساتھ تعلقات برائے وفد کی سربراہ اور بائیں بازو کے گروپ کی رکن لن بالکن نے مختلف سیاسی گروپوں کے تین قانون سازوں کے ساتھ برسلز میں مقبوضہ فلسطینی علاقوں کی فوری صورتحال اور یورپی پارلیمنٹ میں بحث کی کمی پر ایک پریس کانفرنس کی۔

# ایران جنگ میں پھنسے ٹرمپ کی مشکلات بڑھنے والی ہیں

نئی دہلی (ایم این این ): ایران کے ساتھ جنگ میں پھنسے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کیلئے مشکلیں بڑھتی ہوئی نظر آ رہی ہیں۔ مشکلات بڑھنے کی وجہ ایران کے جوابی حملے تو ہیں ہی اب ۲ مزید بری خبریں سامنے آ رہی ہیں جو سیاسی ہلچل کو بھی بڑھانے والی ہیں۔ پہلی خبر یہ ہے کہ امریکی محکمہ انصاف نے اپسٹین فائلز سے منسلک ۵۰ ہزار غائب دستاویزات کو تلاش کر کے جاری کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ صدر ٹرمپ کے لئے پریشان کرنے والی خبر ہے کیونکہ دعویٰ یہی کیا جا رہا ہے کہ غائب دستاویزات میں ٹرمپ کا ہی نام ہے۔ دوسری خبر حکومت کے اٹارنی جنرل پام بونڈی کا بیان درج ہونا ہے۔ بونڈی پر غائب دستاویزات کو لے کر گمراہ کرنے کا الزام ہے۔ ان کا بیان سرکردہ کانگریس کمیٹی کے سامنے درج ہونا ہے۔ بونڈی کمیٹی کے سامنے وہ راز اگل سکتی ہیں جو اب تک منظرنامہ سے غائب بتائے جا رہے ہیں۔ ظاہر ہے ڈونالڈ ٹرمپ کے لئے یہ مشکل میں ڈالنے والا ثابت ہو سکتا ہے۔ وال اسٹریٹ جرنل کے مطابق امریکی محکمہ انصاف کے پاس اپسٹین فائلز سے متعلق مجموعی طور پر ۶ لاکھ دستاویزات ہیں۔ ان میں سے اب تک ۳ لاکھ دستاویزات ہی جاری کیے گئے ہیں۔ عدالت کی ہدایت کے بعد محکمہ انصاف کو ۳ لاکھ مزید دستاویزات جاری کرنے ہیں اور وہ یہ کام جلد کر دے گا۔ اب محکمہ انصاف نے تقریباً ۵۰ ہزار دستاویزات کو جاری کرنے کی تیاری کر لی ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ جو دستاویزات جاری ہونے والے ہیں، اسے پہلے غائب بتایا جا رہا تھا لیکن امریکی کانگریس کے اراکین پارلیمنٹ کی سختی کے بعد محکمہ انصاف نے اسے جاری کرنے کے لیے پیش قدمی کی ہے۔ رپورٹ کے مطابق اگلے ہفتہ تک ان بھی دستاویزات کو جاری کیا جا سکتا ہے۔ اپسٹین فائلز کے ان دستاویز میں صدر ٹرمپ کے تعلق سے بھی دستاویز ہونے کا امکان ہے۔ یاد رہے کہ ٹرمپ ایک وقت میں جنسی استحصال کے مجرم جیفری اپسٹین کے دوست تھے۔

# اسرائیل پر ہائپرسونک میزائل سے حملہ

نئی دہلی (ایم این این ): ایران اپنے خلاف چھیڑی گئی امریکہ اور اسرائیل کی جنگ میں دونوں ہی ممالک پر بھاری پڑ رہا ہے کیوں کہ اس نے اب ہائپرسونک میزائل سے اسرائیل پر حملہ کر دیا ہے۔ صرف بیلسٹک میزائلوں سے ہی حملے نہیں کر رہا ہے بلکہ وہ سوپر سونک اور ہائپر سونک دونوں ہی میزائلوں کا استعمال کھل کر کر رہا ہے۔ واضح رہے کہ یہ دونوں ہی میزائل انتہائی تیز رفتار ہوتے ہیں اس کی وجہ سے انہیں پکڑ نا پانا کام بنانا ۹۹ فیصد ناممکن ہو تا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایران نے اب تک اسرائیل کے اندر تک حملے کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ اس کے میزائلوں کو اسرائیل کا آئرن ڈوم اینٹی میزائل نظام بھی پکڑ نہیں پا رہا ہے۔ دریں اثناء ایران نے بحر ہند میں اپنی نیوی کے جہاز کو غرق کرنے اور کئی نیوی افسران کی موت کا سبب بننے کا امریکہ سے انتقام لے لیا ہے۔ ایران نے اس کے جواب میں آبنائے ہرمز سے

## اتر ریلوے

ای۔ ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل سگنل اینڈ ٹیلی کمیونیکیشن انجینئر، اتر ریلوے، فیروز پور بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ٹینڈر نمبر 433۔ سگنل ۔ ٹی۔ 26-25-81۔ ای۔ ٹینڈرنگ کے ذریعہ سے مورخہ 27-03-2026 کو 15.00 بجے تک https://www.ireps.gov.in ویب سائٹ پر ٹینڈرز طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنی ٹینڈرز اصلی مرتری شدہ طے کئے وقت اور تاریخ تک ضرور جمع کروائیں۔ اس ٹینڈر کے تحت مینول ٹینڈر ممنوع ہے اور اگر کوئی مینول ٹینڈر موصول ہوگا تو وہ جائز نہیں ہوگا۔

ٹھیکیداروں کے ذریعہ ٹینڈر ڈاکیومنٹ کی قیمت اور بیعانہ کی رقم جو کہ اس ٹینڈر کیلئے جائز ہے وہ صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل جیسے کہ نیٹ بینکنگ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ ہی منظور کی جائے گی۔ اس کے علاوہ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، ڈیپارٹ رسید، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ جمع کروائی گئی رقم جائز نہیں ہوگی۔

این۔ آئی۔ ٹی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| کام کا نام | S&T کے کام (i) جالندھر سٹی ۔ امرتسر سیکشن پر 505/4-6 Km پر 3.00mX2.50m سائز کے دو RCC باکس برج اور امرتسر۔ پٹھانکوٹ سیکشن پر OHE-6/9-11 کا کنسٹرکشن، جو ADEN-II امرتسر کے لئے پٹنگ میتھڈ) کے ذریعہ کیا جائے گا (2) RCC باونڈری وال (NR ٹائپ F-71 کے مطابق) اور دوسرے الگ الگ کام جو جالندھر سٹی۔ فیروز پور سیکشن پر RCF پالٹ اور سلطان پور لودھی ریلوے سٹیشن کے بیچ KM 43/8-9 پر ROB کے کنسٹرکشن کے ساتھ ساتھ ریلوے باونڈری کے پروجیکٹ کے سلسلے میں کام۔ | | |
| ٹینڈر بند کرنے کی تاریخ اور وقت | 27-03-2026 15:00 | ٹینڈر کی اپ لوڈ کرنے کی تاریخ اور وقت | 05-03-2026 19:06 |
| تخمینہ قیمت | 6908493.70 | بڈنگ شروعات کی تاریخ (آئی آر ای پی ایس) | 13-03-2026 |
| بیعانہ کی رقم (روپے) | 138200.00 | مدت تکمیل کام | 6 مہینے |
| نوٹ | ٹینڈر دہندگان باقاعدہ طور سے ویب سائٹ کے رابطہ میں رہ کر ٹینڈر ترمیمات، تصحیح نامہ وغیرہ کے بارے میں خود کو اپ ڈیٹ رکھیں۔ | | |

ٹینڈر نوٹس نمبر 433۔ سگنل ۔ ٹی۔ 26-81/25 مورخہ 06-03-2026 بند ہونے کی تاریخ / وقت 27-03-2026 کو 15.00 بجے

758/2026

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

## اتر ریلوے

ای۔ ٹینڈر نوٹس

ڈپٹی چیف انجینئر برِج ورکشاپ، اتر ریلوے، جالندھر چھاونی کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے اوپن ای۔ ٹینڈر کو سنگل پیکٹ سسٹم کے تحت طلب کیا گیا ہے۔

| نمبر شمار | ٹینڈر نمبر | کام کی تفصیلات | تخمینہ لاگت (روپے) | زر بیعانہ کی رقم (روپے) | کھلنے کی تاریخ | IREPS پر بولی لگانے کی تاریخ | ٹینڈر فارم کی لاگت (روپے) | مدت تکمیل کام |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 1. | OT-03-JRC-2026 | SSE/BR/M/JUC کے دائرہ اختیار علاقہ کے تحت SNL-ATT سیکشن پر پل نمبر 5A UP & 5A DN کے ایک۔ ایک سپین اور پل نمبر 63 UP & 63 DN کے ایک ایک سپین کا اسٹرکشن اور کنڈیشنگ مانیٹرنگ کا کام | 2,44,46,002.56 | 2,72,200.00 | 27-03-2026 | 13-03-2026 سے 27-03-2026 | 0 | 18 مہینے |

| | |
|---|---|
| ٹینڈر ریش کرنے اور ٹینڈر کھولنے کیلئے تاریخ اور وقت | ہر ایک خلاف دکھائی گئی تاریخوں پر 15.00 بجے تک اور اسی وقت 15.00 بجے کے بعد |
| ویب سائٹ تفصیلات جہاں ٹینڈر کی پوری تفصیلات دیکھی جا سکتی ہے اور ڈاون لوڈ کیا جا سکتا ہے | مفصل ای۔ ٹینڈر نوٹس اتر ریلوے ویب سائٹ www.nr.indianrailways.gov.in پر دستیاب ہے اور ٹینڈر دستاویز www.ireps.gov.in پر دستیاب ہے۔ |

No. 80-W/30/Bridges/ Invitation Dated: 05.03.2026

754/26

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

## اتر ریلوے

ای۔ نیلامی نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر / مال بھاڑہ، اتر ریلوے، فیروز پور کے ذریعے نیچے دیے گئے کام کے لئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروز پور ڈویژن میں ای۔ نیلامی طلب کی جاتی ہے:۔

| نیلامی فہرست نمبر | نیلامی شروع ہونے کی تاریخ ووقت | کام کا نام |
|---|---|---|
| EAFZR-SLR26-15 | 20/03/26 کو 11:00 Hrs. | گاڑیوں میں پارسل اسپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹری نمبر / ایس ایل آر کمپارٹمنٹ):، 19326/F1, 15532/F1, 22446/F1, 22552/F1, 13308/F1, 20424/F1, 14682/F1, 14622/F1 & 18238/F1 |

مفصل معلومات اور رجسٹریشن کے لئے براہ کرم ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔

750/2026

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

## اتر ریلوے

ای۔ ٹنڈر نوٹس

نمبر شمار:۔ 770-W/01/WA/JAT/2025-26 مورخہ: 05.03.2026

Sr.DEN-I/JAT صدر جمہوریہ ہند کے لئے اور ان کی جانب سے کام کرتے ہوئے نیچے دی گئی ٹنڈرز کے لئے اوپن ٹنڈرز (ای۔ ٹنڈرز) طلب کرتے ہیں اور بند ہونے کی تاریخ کے ساتھ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہیں بولی دہندگان اپنی اصل / ترمیمی بولیاں آخری تاریخ ووقت تک ہی جمع کر سکیں گے۔ اس ٹنڈر کے خلاف مینوئل پیشکش کی اجازت نہیں ہے، اور ایسے آنے کسی مینوئل پیشکش کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔

ٹھیکیداروں کو اس ٹنڈر کے لئے ٹنڈر دستاویز کی لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف www.ireps.gov.in پر دستیاب ادائیگی موڈ کے ذریعے سے کرنے کی اجازت ہے۔ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ جیسے پورٹل، ڈیمانڈ ڈرافٹ بینکر چیک، جمع رسیدیں، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعے سے مینوئل ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔ مزید معلومات کے لئے لاگ ان کریں www.ireps.gov.in

| ٹنڈر قسم | ٹنڈر سیکشن | ٹنڈر سسٹم |
|---|---|---|
| اوپن | کام | 1. سکنڈ۔ پیکٹ سسٹم بقایا۔ ایکل پیکٹ سسٹم |
| ٹنڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ | ٹنڈر شروع ہونے کی تاریخ | ٹنڈر بند کرنے کی تاریخ / وقت |
| 1. 02.03.2026 | 1. 10.03.2026 | 1. 24.03.2026 15:00 |
| 2. 03.03.2026 | 2. 11.03.2026 | 2. 25.03.2026 15:00 |
| 3. 05.03.2026 | 3. 13.03.2026 | 3. 27.03.2026 15:00 |
| 4. 05.03.2026 | 4. 13.03.2026 | 4. 27.03.2026 15:00 |

| نمبر شمار | ٹنڈر نمبر۔ | ٹنڈر کی تفصیل | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| 1 | 90-2025-26-BDGM-DRM-JAT | مختلف بیس ڈپو / سائٹ سرگرمیوں کا کام، جو PQRS کے ذریعے تھرو ویلیر رینیول (TSR) 36.00 کلو میٹر سے متعلق ہے، جس میں QZ-BRML سیکشن میں موجودہ ٹریک (جو 52 کلوگرام ریلوں کے ساتھ PSC-6 سلیپروں پر M+7 کثافت کے ساتھ بچھایا گیا ہے) کو 60 کلوگرام PSC سلیپروں پر M+8 کثافت کے ساتھ بدلنا شامل ہے، اور QG-BRML سیکشن میں PQRS کے ذریعے 36.00 کلو میٹر TSR کے لئے PQRS ڈپو کی تعمیر، Sr.DEN-I/JAT کے تحت کیا جائے گا۔ | | | |
| | | اشتہاری قیمت (روپے) | بیعانہ رقم | پیشکش کی اہلیت | تکمیل کی میعاد |
| | | 126635644.04 | 783200.00 | 90 دن | 12 ماہ |
| | | کام کی جنرل نوعیت - CTR/TRR/TFR/TTR سمیت ٹریک کو اٹھانا، ٹریک کی اسکریننگ، ٹریک کا ڈی۔ سٹریسنگ اور ٹریک مشینوں جیسے ٹیمپنگ مشین، بیلاسٹ اسکریننگ، ریگولیٹنگ مشینوں کے لئے پری اور پوسٹ کام اور T-28 کے ذریعے TTR کا کام۔ | | | |
| 2 | 91-2025-26-MCTM-DRM-JAT | ADEN/MCTM کے تحت MCTM سٹیشن پر پل فراہمی کاموں کا اسدحار | | | |
| | | اشتہاری قیمت (روپے) | بیعانہ رقم | پیشکش کی اہلیت | تکمیل کی میعاد |
| | | 10994022.42 | 205000.00 | 60 دن | 12 ماہ |
| | | کام کی جنرل نوعیت - ٹریک کام کے علاوہ کوئی بھی سول کام۔ | | | |
| 3 | 93-2025-26-MCTM-DRM-JAT | ADEN / ادھم پور کے تحت SSE/W/SVDK سیکشن میں کلو میٹر 71/341 پر برج نمبر 181 پر دو سیکشن کاموں کی مرمت، ریٹیننگ وال کی اونچائی بڑھانا، T-23 اور (SVDK یارڈ) پر پانی وار زیر دستیاب کرانا اور پمپ پاپ فراہمی کرکے وار روے بڑھانے کا کام۔ | | | |
| | | اشتہاری قیمت (روپے) | بیعانہ رقم | پیشکش کی اہلیت | تکمیل کی میعاد |
| | | 25090215.39 | 275500.00 | 60 دن | 12 ماہ |
| | | کام کی جنرل نوعیت - ریلوے پلوں، آر او بی / آر ایل اچ ایس، آر یو بی کی تعمیر / دوبارہ تعمیر | | | |
| 4 | 94-2025-26-BDGM-DRM-JAT | SVDK اسٹیشن پر لوکو پائلٹ اور ٹرین منیجر کے لئے نئے کروائی کی تعمیر، BDGM PRS بھون کی فرسٹ منزل پر لوکو پائلٹ کرو کے لئے کمروں کی تعمیر اور BRML ریلوے اسٹیشن پر نئے رننگ روم اور کروائی کی تعمیر۔ | | | |
| | | اشتہاری قیمت (روپے) | بیعانہ رقم | پیشکش کی اہلیت | تکمیل کی میعاد |
| | | 33628743.98 | 318200.00 | 60 دن | 12 ماہ |
| | | کام کی جنرل نوعیت - بھون کوارٹروں کی تعمیر۔ | | | |

نوٹ 1. بولی لگانے سے پہلے، بولی لگانے والوں کی جانچ کرنی ہو گی ٹنڈر کے خلاف جاری کسی بھی تصحیح نامہ کے لئے۔ نوٹ 2. اگر ہندی اور انگریزی کے مضمون کے بیچ مطلب میں کوئی تضاد پایا جاتا ہے، تو انگریزی مضمون کو صحیح اور آخری مانا جائے گا۔

756/2026

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

## اتر ریلوے

ای ٹنڈر نوٹس

ٹنڈر نوٹس لیٹر نمبر 770-W/ 01/WA/JAT/2025-92-2025-26-JAT-DRM-JAT,95-2025-26-JAT-DRM-JAT,96-2025-26-PTK-DRM-JAT(to be opened on 27.03.2026) صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے کام کرتے ہوئے نیچے دیے گئے عنوان والے ٹنڈروں کے خلاف کھلے ٹنڈر (ای ٹنڈر) مدعو کئے جاتے ہیں اور www.ireps.gov.in پر دستیاب ہیں، جس کی آخری تاریخ 27.03.2026 کو 15.00 بجے تک ہے۔ بولی دہندہ اپنے اصل / ترمیم شدہ بولیاں صرف ختم کی تاریخ اور وقت تک ہی جمع کر سکیں گے۔ ان ٹنڈروں کے خلاف مینول آفر کی اجازت نہیں ہے اور حاصل ہونے والے ایسے کسی بھی مینول آفر کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو اس ٹنڈر کے خلاف ٹنڈر دستاویز لاگت اور زر بیعانہ کی ادائیگی صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل پر دستیاب ادائیگی موڈ جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ کرنے کی اجازت ہے۔

| نمبر | ٹنڈر نمبر و تاریخ | ٹنڈر کی تفصیل | | |
|---|---|---|---|---|
| 1 | 92-2025-26 JAT-DRM-jAt | جموں ڈویژن میں جموں واقع سنٹرل کنٹرول آفس کا بند وبست رنیا کا کام۔ | | |
| | | اشتہار قیمت (روپے) | آخری مدت مجاز | مدت تکمیل |
| | | 118383514.34 روپے | 90 دن | 06 ماہ |
| 2 | 95-2025-26 JAT-DRM-jAt | اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر، جموں کے تحت علاقے میں ریلوے بھرتی بورڈ (RRB) جموں آفس کی جدید کاری کا کام | | |
| | | اشتہار قیمت (روپے) | آخری مدت مجاز | مدت تکمیل |
| | | 6998795.11 روپے | 60 دن | 06 ماہ |
| 3 | 96-2025-26 JAT-DRM-jAt | اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر، جموں کے تحت علاقے میں پل نمبر 210 اور 224 کی مرمت اور دیگر متعلقہ کام اور پل پر ٹکنیکل کام کی مرمت، متعلقہ اور اپروچ میں مدحار نیز دیگر مختلف کام | | |
| | | اشتہار قیمت (روپے) | آخری مدت مجاز | مدت تکمیل |
| | | 23046*30.43 | 60 دن | 06 ماہ |

نوٹ:۔ 1۔ ٹھیکیداروں کو صلاح دی جاتی ہے کہ وہ بولیاں پیش کرنے سے پہلے اس ٹنڈر کے خلاف جاری کسی بھی تصحیح نامہ کے لئے آئی آر ای پی ایس ویب سائٹ دیکھیں۔ 2۔ اگر ہندی اشتہار میں کوئی غلطی پائی جاتی ہے تو انگریزی اشتہار منظور ہوگا۔

757/2026

صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

## اتر ریلوے

ای۔ ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل انجینئر۔ فرسٹ فیروز پور کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ ٹینڈرز، آخری تاریخ 27-03-2026 بوقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل / ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینول ٹینڈر منظور نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینول کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن وسائل کے ذریعہ جیسے کہ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ بھگتان کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، ایف ڈی آر اور رسیدوں وغیرہ کے ذریعہ بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

| ٹینڈر ٹائپ | ٹینڈر کیٹیگری | بیکٹ سسٹم |
|---|---|---|
| کھلا | کام | سنگل بیکٹ سسٹم |
| ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ | بولی شروع کی تاریخ | ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت |
| 05-03-2026 | 13-03-2026 | 27-03-2026 کو 15.00 بجے |

| نمبر شمار | ٹینڈر نمبر | ٹینڈر کی تفصیلات | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| 1. | 242-2025-26 ADEN-LDH | ایس این ایل۔ اے ایس آر سیکشن پر کلومیٹر 366/16-18 پر پیدل چلنے والوں کیلئے ریمپ کے ساتھ 3.0 میٹر چوڑے کورڈ ایف او بی کی تعمیر اور اے ڈی ای این / ایل ڈی ایچ کے تحت ایل ڈی ایچ۔ ڈی یو آئی سیکشن پر ایل سی نمبر ایس۔ 3 کے پاس 3.0 میٹر چوڑے کورڈ لائٹ ویٹ آر او بی کے انتظام سے متعلق متفرق کام۔ | | | |
| | | مشتہر قیمت (روپے) | بیعانہ کی رقم | آخری ویلڈ ٹی | مدت تکمیل کام |
| | | 2,71,76,938.28 روپے | 2,85,800/- روپے | 60 دن | 08 مہینے |
| | | اسی نوعیت کا کام:۔ "ٹریک ورک کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔" | | | |
| 2 | 243-2025-26 ADEN-LDH | الیکٹرونک ٹاپ ریل بیج لیوبریکیٹر 19 عدد (19x12x5 سال = 1140 مہینے) اے ڈی ای این۔ ایل ڈی ایچ سیکشن سینئر ڈی ای این۔ آئی / ایف زیڈ آر کے دائرہ اختیار علاقہ کے تحت | | | |
| | | مشتہر قیمت (روپے) | بیعانہ کی رقم | آخری ویلڈ ٹی | مدت تکمیل کام |
| | | 3,29,18,958.25 روپے | 3,14,600/- روپے | 90 دن | 60 مہینے |
| | | اسی نوعیت کا کام:۔ "صرف RDSO کے ٹریک بیلڈ لوبریکیٹرز کے لئے اپروڈ لوگ ہی اس ٹینڈر میں حصہ لے سکتے ہیں۔ ٹینڈر کے ساتھ اپروول سرٹیفکیٹ کی ویلڈ ٹی ڈیٹ کے ساتھ کاپی جمع کرنی ہوگی۔" | | | |
| 3 | 244-2025-26 ADEN-JRC | الیکٹرونک ٹاپ ریل بیج لیوبریکیٹر 16 عدد (16x12x5 سال = 960 مہینے) سیکشن میں سینئر DEN/I/FZR کے دائرہ اختیار علاقہ میں | | | |
| | | مشتہر قیمت (روپے) | بیعانہ کی رقم | آخری ویلڈ ٹی | مدت تکمیل کام |
| | | 2,77,21,228.00 روپے | 2,88,600/- روپے | 90 دن | 60 مہینے |
| | | اسی نوعیت کا کام:۔ "صرف RDSO کے ٹریک بیلڈ لوبریکیٹرز کے لئے اپروڈ لوگ ہی اس ٹینڈر میں حصہ لے سکتے ہیں۔ ٹینڈر کے ساتھ اپروول سرٹیفکیٹ کی ویلڈ ٹی ڈیٹ کے ساتھ کاپی جمع کرنی ہوگی۔" | | | |
| 4 | 245-2025-26 SrDEN-FZR | سینئر ڈی ای این۔ آئی / ایف زیڈ آر کے دائرہ اختیار علاقہ میں پی ٹی ڈبلیو۔ این ایس ایس۔ سے سے سے پر شدید طور سے حل بھرا ہوا لیول کراسنگ نمبری۔ 57 سی، 89 سی، 90 اور سی۔ 91 میں 4 ایل ایچ ایس پر کور شیڈ کا انتظام کا کام۔ | | | |
| | | مشتہر قیمت (روپے) | بیعانہ کی رقم | آخری ویلڈ ٹی | مدت تکمیل کام |
| | | 3,32,53,743.13 روپے | 3.16.300/- روپے | 60 دن | 06 مہینے |
| | | اسی نوعیت کا کام:۔ "ٹریک ورک کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔" | | | |

نوٹ: 1۔ ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔

2۔ ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورزن کا مطالعہ کریں، اور انگریزی ورزن ہی جائز ہوگا۔

ٹینڈر نوٹس لیٹر نمبر: 242 & 243 2025-26-ADEN-LDH, 244-2025-26-ADEN-JRC, 245-2025-26-SrDEN-I-FZR

مورخہ 06-03-2026

763/2026

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

# نیپال: جین زی تحریک کے 6 ماہ بعد پارلیمانی انتخابات کیلئے ووٹنگ عمل میں آئی

نئی دہلی (ایم این این ): ہمسایہ ملک نیپال میں جین زیڈ تحریک کے چھ ماہ بعد جمعرات کو پارلیمانی انتخابات کے لیے ووٹنگ عمل میں آئی۔ اس موقع پر سخت سکیورٹی انتظامات کئے گئے۔ نیپال میں وفاقی پارلیمنٹ کے ۲۷۵ رکنی ایوان زیریں کیلئے ووٹنگ صبح ۷ بجے (ہندستانی وقت کے مطابق ۶:۵۴ بجے) شروع ہوئی اور شام ۵ بجے (ہندوستانی وقت کے مطابق ۴:۵۴ ) تک جاری رہی۔ نیپالی کمیونسٹ پارٹی (این سی پی) کے کوآرڈینیٹر پشپ کمل دہل پرچنڈ نے بھرت پور شہر میں چتوان کے شانتی پور کے وارڈ نمبر ۳۱ میں واقع نیپال پولیس اسکول میں اپنا ووٹ ڈالا اور امید ظاہر کی کہ انتخابات کے بعد ملک خوشحالی کی طرف بڑھے گا۔ اپنا ووٹ ڈالنے کے بعد انہوں نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ انہیں یقین ہے کہ ووٹرز ایسے امیدواروں کا انتخاب کریں گے

# ایران جنگ کا نتیجہ: جرمنی میں ڈیزل کی قیمت میں اضافہ

نئی دہلی (ایم این این ): مشرق وسطی میں بڑھتی ہوئی کشیدگی اور ایران کی جانب سے آبنائے ہرمز کی ناکہ بندی کے اعلان کے بعد خام تیل سپلائی کے حوالے سے پیدا ہونے والے خدشات کے باعث جرمنی میں ڈیزل کی قیمتیں ۲ اعشاریہ ۳۳ ڈالر فی لیٹر سے تجاوز کر گئی ہیں، جس سے توانائی کے اخراجات میں اضافہ ہوا ہے۔ جرمن آٹوموبائل کلب (ADAC) کے اعداد و شمار کے مطابق، بدھ کو ملک بھر میں ڈیزل کی اوسط قیمت ۲ اعشاریہ ۰۵۰ یورو فی لیٹر تک پہنچ گئی۔ صبح کی ٹریڈنگ میں پیٹرول کی قیمتیں بھی بڑھ کر اوسطاً ایک اعشاریہ ۹۹۵ یورو فی لیٹر ہو گئیں۔ ۲۷ فروری کے مقابلے میں، ڈیزل کی قیمتوں میں صفر اعشاریہ ۱۳ یورو کا اضافہ ہوا ہے، جبکہ پیٹرول کی قیمتوں میں صفر اعشاریہ ۸۱ یورو کا اضافہ ہوا ہے۔ واضح رہے کہ جرمنی میں ایندھن کی قیمتیں عام طور پر صبح کے وقت شام کے مقابلے میں تقریباً ۱۰ یورو سینٹ زیادہ ہوتی ہیں۔

نزول قرآن کا مبارک مہینہ

| تاریخ/ رمضان | دن | ختم سحری | افطار | تاریخ/ رمضان | دن | ختم سحری | افطار |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 19 فروری ۱ رمضان | جمعرات | 5:49 | 6:21 | 6 ۱۶ | جمعہ | 5:31 | 6:34 |
| 20 ۲ | جمعہ | 5:48 | 6:22 | 7 ۱۷ | سنیچروار | 5:30 | 6:34 |
| 21 ۳ | سنیچروار | 5:47 | 6:23 | 8 ۱۸ | اتوار | 5:28 | 6:35 |
| 22 ۴ | اتوار | 5:46 | 6:24 | 9 ۱۹ | سوموار | 5:27 | 6:36 |
| 23 ۵ | سوموار | 5:45 | 6:24 | 10 ۲۰ | منگلوار | 5:26 | 6:37 |
| 24 ۶ | منگلوار | 5:44 | 6:25 | 11 ۲۱ | بدھوار | 5:25 | 6:38 |
| 25 ۷ | بدھوار | 5:42 | 6:26 | 12 ۲۲ | جمعرات | 5:24 | 6:38 |
| 26 ۸ | جمعرات | 5:41 | 6:27 | 13 ۲۳ | جمعہ | 5:23 | 6:39 |
| 27 ۹ | جمعہ | 5:40 | 6:28 | 14 ۲۴ | سنیچروار | 5:20 | 6:40 |
| 28 ۱۰ | سنیچروار | 5:39 | 6:29 | 15 ۲۵ | اتوار | 5:19 | 6:41 |
| 1 مارچ ۱۱ | اتوار | 5:38 | 6:30 | 16 ۲۶ | سوموار | 5:18 | 6:42 |
| 2 ۱۲ | سوموار | 5:37 | 6:31 | 17 ۲۷ | منگلوار | 5:17 | 6:42 |
| 3 ۱۳ | منگلوار | 5:36 | 6:32 | 18 ۲۸ | بدھوار | 5:15 | 6:43 |
| 4 ۱۴ | بدھوار | 5:34 | 6:33 | 19 ۲۹ | جمعرات | 5:14 | 6:44 |
| 5 ۱۵ | جمعرات | 5:33 | 6:33 | 20 ۳۰ | جمعہ | 5:12 | 6:45 |

### نقشہ ھذا سے گھٹائیں

اسلام آباد: 2 منٹ | پلوامہ : 1 منٹ | پھلگام: 3 منٹ | ترال : 2 منٹ
کُد: 2 منٹ | کولگام: 1 منٹ | لیھہ: 11 منٹ | ھرموکھ : 1 منٹ

### نقشہ ھذا سے بڑھائیں

اوڑی: 3 منٹ | بارھمولہ: 1 منٹ | بانڈی پورہ: 2 منٹ | پونچھ: 2 منٹ
ٹنگمرگ: 1 منٹ | ٹیٹوال: 4 منٹ | سوپور: 1 منٹ | کرناہ: 4 منٹ

وطن
سرینگر

# تعلیم نسواں پر زور دینے کی ضرورت

دولت علم سے بہرہ مند ہونا ہر مرد و زن کے لئے لازمی امر ہے۔ترقی صرف اس قوم کی میراث ہے جس کے افراد زور علم سے آراستہ و پیراستہ ہو۔علم کے بغیر انسان خدا کو بھی پہنچاننے سے قاصر ہے۔کسی بھی عمل کے لئے علم ضروری ہے کیوں کہ جب علم نہ ہوگا تو اس پر عمل کیسے ہو سکے گا۔اسلامی نقطہ نگاہ سے بھی حصول علم لازمی ہے۔اسلام نے مرد وعورت دونوں کے حصول علم کی تاکید کی ہے خواہ اس کے لئے دور دراز کا سفر ہی کیوں نہ کرنا پڑے۔علم ایک ایسا بہتا دریا ہے جس سے جو جتنا چاہے سیراب ہو سکتا ہے لیکن شرط محنت اور لگن ہے۔زندگی کے اقدار میں نکھار اور وقار علم سے ہی آ سکتا ہے۔ ہمارے معاشرے میں عورت و مرد دونوں کی اہمیت یکساں ہے۔ترقی کی راہوں پر آگے بڑھنے کے لئے عورتوں کے لئے بھی اتنا ہی ضروری ہے جتنا کہ مردوں کے لئے گویا عورت اور مرد ایک گاڑی کے دو پہیے ہیں جن میں سے ایک کی بھی علم سے لاتعلقی کائنات کے نظام کو درہم برہم کر سکتی ہے۔خواتین کے فرائض میں سے ایک اہم فریضہ بچوں کی پرورش' ان کی نگہداشت اور صحیح تربیت ہوتی ہے۔ بچے کی ابتدائی درسگاہ دراصل ماں کی گود ہوتی ہے۔اگر ماں تعلیم یافتہ اور سلیقہ شعار ہو تو اولاد بھی صاحب علم اور مہذب ہوگی۔ بچے اپنی ماں سے طور طریقے اور آداب و اطوار حاصل کرتے ہیں۔ایک ماں ہی اپنی اولاد کے خیالات اور کردار کو سنوارنے کی ذمہ دار ہوتی ہے۔ جب ماں کی بنیادیں مستحکم ہوں گی تو بچے بھی معاشرے کے اہم فرد کی حیثیت سے ابھر سکتے ہیں

یہ بھی حقیقت ہے کہ کسی بھی قوم کو مجموعی طور پر دین سے روشناس کرانے' تہذیب وثقافت سے بہرہ ور کرنے میں اس قوم کی خواتین کا اہم بلکہ مرکزی اور اساسی کردار ہوتا ہے اور قوم کے نونہالوں کی صحیح اٹھان اور نشو ونما میں ان کی ماؤں کا اہم کردار ہوتا ہے۔اس وجہ سے کہا گیا ہے کہ ماں کی گود بچے کا اولین مدرسہ ہے۔ اس لئے شروع ہی سے اسلام نے جس طرح مردوں کے لئے تعلیم کی تمام تر راہیں ہموار کی ہے ان کو وہ ہر قسم کے مفید علم کے حصول کی نہ صرف آزادی دی ہے بلکہ اس پر ان کی حوصلہ افزائی بھی کی ہے۔ جس کے نتیجے میں ابتداء سے لے کر آج تک ایک سے بڑھ کر ایک ماہر علم وفن اور تاجور فکر و تحقیق پیدا ہوتے رہے اور زمانہ ان کے علوم سے بے مستفیض ہوتا رہا بالکل اسی طرح اس دین نے خواتین کو بھی تمدنی' معاشرتی کی حقوق بہ تمام وکمال عطا کرنے کے ساتھ ساتھ تعلیمی حقوق بھی اس کی صنف کا لحاظ کرتے ہوئے مکمل طور پر پر دیے ہیں۔ چنانچہ ہر دور میں مردوں کے شانہ بشانہ اسلام میں ایسی باکمال خواتین بھی جنم لیتی رہی جنہوں نے اطاعت گزار بیٹی' وفا شعار بیوی اور سراپا شفقت بہن کا کردار نبھانے کے ساتھ ساتھ دنیا میں اپنے علم وفضل کا ڈنکا بجایا اور ان کے دم سے تحقیق وتدقیق کے لاتعداد خرمن آباد ہوئے۔'عورت اور مرد وہ اہم ستون ہیں جن پر یہ معاشرہ قائم ہے۔دونوں معاشرے کا لازم وملزوم حصہ ہیں اور ان میں سے کسی ایک کے بغیر یہ معاشرہ قائم نہیں رہ سکتا اور نہ پھل پھول سکتا ہے۔اس معاشرے کی فلاح و بہبود کیلئے دونوں کا کردار اہم ہے۔جس طرح کسی معاشرے کے افراد کی ترقی کیلئے تعلیم لازمی ہے اسی طرح یہ تعلیم مرد وعورت دونوں کے لئے لازم ہے۔ تعلیم جس طرح مرد کے ذہن کے دریچوں کو کھولتی ہے اسی طرح عورت کے لئے بھی ضروری ہے تاکہ وہ بھی شعور کی منزلوں کو طے کر سکے۔اسلام نے عورت کو معاشرے میں عزت کا مقام دیا ہے اور عورتوں کی دینی و دنیاوی تعلیم کے حصول پر زور دیتا ہے جیسا کہ علم حاصل کرنا ہر انسان کا بنیادی حق ہے۔

اس حق کے باوجود بہت سی جگہوں پر عورت کو اس حق سے محروم کیا گیا ہے جہاں عورت کیلئے نہ تو عزت کا مقام اور نہ جائز حقوق اسے بھیڑ بکریوں کی طرح استعمال کیا جاتا ہے۔سب سے زیادہ رکاوٹ اس عمل میں یہ ہے کہ عورت علم حاصل کر کے ہم پر حکومت کرنے لگ جائے گی وہ بغاوت اختیار کر لے گی اور ایسا وہاں ہی ہوتا ہے جہاں انسانی حقوق کے منافی نظام ہوں۔اس لئے اس میں تعلیم کا قصور نہیں اس فرسودہ نظام کا عمل دخل ہے جس نے صحیح غلط کے فرق کو ختم کر دیا ہے۔ تعلیم تو ذہن کے بند دریچوں کو کھولتی ہے اور اسے روشنی عطا کرتی ہے تاکہ وہ درست سمت کا تعین کر سکے۔کوئی معاشرہ تعلیم کے بغیر قائم نہیں رہ سکتا اور نہ ہی ترقی کی منزلوں کو چھو سکتا ہے۔لہٰذا جموں کشمیر کی سرکار کو چاہیے کہ خواتین کو با اختیار بنانے کے لیے ہر ممکن کوشش کریں۔

# بدعات حسنہ

تحریر: عبید احمد آخون

کرنے کے کام کیوں نہیں کرتے شعور تم
کیا زندگی ملی ہے خرافات کے لئے
(انور شعور)

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فضول خرچی کرنے پر سختی سے منع کیا ہے حتیٰ کہ یہاں تک فرمایا کہ "فضول خرچی کرنے والا شیطان کا بھائی ہے اور شیطان اپنے رب کا بڑا ناشکرہ ہے" گویا ہم یہ کہ سکتے ہے کہ فضول خرچی کرنے والا اللہ کے دربار میں گنہگار کی حیثیت سے روز محشر میں پیش ہوگا۔۔ انسان کے سوا جو کائنات ہے وہ نہایت محکم قوانین پر چل رہی ہے کائنات کی ہر چیز کا ایک مقرر ضابطہ ہے۔۔ وہ ہمیشہ اس ضابطہ کی پیروی کرتے ہوئے اپنے تکمیل کے مرحلہ تک پہنچتی ہے...... اسی طرح انسانی زندگی کے لئے بھی قدرت کا ایک مقرر کیا ہوا ضابطہ ہے۔ جو انسان اس ضابطہ کی پیروی کرتا ہے ہے وہ اس دنیاں میں کامیاب ہوتا ہے جو آدمی اس مقرر ضابطہ حیات سے انحراف کرتا ہے وہ یہاں ناکام ونامراد ہو کر رہ جاتا ہے...... جب ہم خرافات کی بات کرتے ہے تو ہمارے ذہن میں بہت سارے سوالات جنم لیتے ہے کہ ہم کس چیز کو صحیح قرار دے اور کس چیز کو غلط سمجھے جبکہ نیکی اور بدی کوئی پوشیدہ چیز نہیں ہیں بلکہ شعور آدمی کی فطرت میں ہیں۔ قرآن مجید اس حقیقت کو دوسرے الفاظ میں یوں بیان کرتا ہے فالھمھا فجو رھا وتقواھا یعنی نفس انسان خدا نے بھلائی اور برائی کی واقفیت الہامی طور پر عطا کر رکھی ہیں۔۔۔ سماج میں ہر طرح کے لوگ رہتے ہے یعنی امیر، غریب متوسط طبقہ، وغیرہ۔۔ ہر کوئی اللہ کے مقرر کئے ہوئے رزق و استطاعت کے مطابق زندگی بسر کر رہا ہے۔۔۔ اسی طرح زندگی کے دوسرے معمولات میں ہر طبقہ اپنی حیثیت کے مطابق آپنی آمدنی کا استمال کرتا ہے پر استمال کے طریقے ایسے ہونے چاہیے جس سے نہ تو کسی کی دل آزاری ہو اور نہ یہ معاشرے میں ایک نئی رسم بن کر رائج ہو۔۔۔ یا یوں کہیے کہ ہمیں اسراف سے پاک وصاف معاشرہ قائم کرنے کی پہل کرنی چاہیے۔۔۔ اگر ہم ایسا کرنے سے قاصر رہے تو سماج میں ہم بے راہ روی کا شکار ایک تو خود ہو نگے اور آنے والی نسلوں کی نظروں میں ہمیں جوابدہ بھی ہونا پڑھے گا۔

کچھ مری بات کی تائید کیا کرتے ہیں
کچھ کو تو صرف خرافات نظر آتی ہے
(رضوان حیدر)

ہمارا معاشرہ غیر اسلامی رسوم ورواج میں بری طرح جکڑ چکا ہے،اور ہندو تہذیب کے ساتھ ایک طویل عرصہ تک رہنے کے سبب متعدد ہندوانہ رسوم ورواجات کو اپنا چکا ہے۔کہیں شادی بیاہ پر رسمیں تو کہیں بچے کی ولادت پر رسمیں، کہیں موسیقی رسمیں تو کہیں کفن ودفن کی رسمیں۔الغرض ہر طرف رسمیں ہی رسمیں نظر آتی ہیں۔اسلامی تہذیب وثقافت کا کہیں نام ونشان نہیں ملتا ہے۔۔انہیں رسوم ورواج میں سے شادی کے موقعوں پر ادا کی جانے والی رسوم ہیں، جس کا اسلامی تہذیب کے ساتھ کوئی دور کا بھی تعلق نہیں ہے۔ان رسوم ورواج میں اسلامی تعلیمات کا خوب دل کھول استخفاف کیا جاتا اور غیر شرعی افعال سرانجام دیے جاتے ہیں

اس میں کوئی شک نہیں کہ دنیا میں انسان کے لیے بے شمار اور بیش بہا نعمتیں پیدا کی گئی ہیں۔پس انسان کے لیے لازم ہے کہ وہ ان سے نہ صرف بھرپور فائدہ اٹھائے بلکہ اس پر اللہ رب العزت کا شکریہ بھی ادا کرے۔اب اگر یہ مسئلہ پیدا ہو کہ سب سے عظیم ترین اور اعلیٰ ترین نعمت کونسی ہے تو اس کا قطعی اور دوٹوک جواب یہ ہے کہ صراط مستقیم ہی ایک ایسی منفرد نعمت ہے جس کا درجہ دیگر سب اشیاء [] سے بلند تر ہے۔ ہر انسان یہ خواہش رکھتا ہے کہ دنیا میں اس کو عزت کی نگاہ سے دیکھا جائے اور آخرت میں بھی جنت اس کا مقدر بنے۔دنیا وآخرت میں کامیابی کا حصول صرف تعلیمات اسلام میں ہے یہ واحد دین ہے جو انسان کی ہر ضرورت کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔اللہ رب العزت نے انسان کی کامیابی کا راز اتباع رسول اللہ ﷺ میں مضمر کیا ہے۔موجودہ دور میں سنت کے مقابلے میں بدعت اس قدر اشاعت ہو رہی ہے کہ عام آدمی دین حنیف کے متعلق متزلزل اور شکوک وشبہات کا شکار ہو کر رہ جاتا ہے۔ایک عام آدمی کے لیے سنت کو پہچاننا انتہائی مشکل بنا دیا گیا ہے جبکہ خوشی ہو یا غمی اسلام نے ہر موڑ پر بنی آدم کی راہنمائی فرمائی ہے۔

انسانی زندگی میں پیش آنے والے تمام معاملات، عقائد وعبادات، اخلاق وعادات کے لیے نبی ﷺ کی ذات مبارکہ اسوۂ حسنہ کی صورت میں موجود ہے۔مسلمانانِ عالم کو اپنے معاملات کو نبی کریم ﷺ کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق سرانجام دینے چاہیے۔لیکن موجود دور میں مسلمان رسم ورواج اور خرافات میں گھیرے ہوئے ہیں بالخصوص برصغیر پاک وہند میں شادی بیاہ کے موقع پر بہت سے رسمیں ادا کی جاتی ہیں جن کا شریعت کے ساتھ کوئی تعلق نہیں اور ان رسومات میں بہت زیادہ فضول خرچی اور اسراف سے کام لیا جاتا ہے جو کہ صریحاً اسلامی تعلیمات کے خلاف ہے

مومن وہی ہے جو کریں اطاعت قبول
ہر غمی وخشی میں رہیں متبع رسول

نبی کریم دین کامل لے کر آئے اور آپ نے اسے کامل و اکمل ترین حالت میں امت تک پہنچا دیا۔آپ نے اس میں نہ تو کوئی کمی کی اور نہ ہی زیادتی کی، بلکہ اللہ نے جو پیغام دیا تھا اسے امانت داری کے ساتھ اللہ کے بندوں تک پہنچا دیا۔اب اگر کوئی شخص دین میں ایسی نئی چیز لاتا ہے جو آپ سے ثابت نہیں ہے تو وہ بدعت ہوگی اور ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی انسان کو جہنم میں لے جانے والی ہے۔امت مسلمہ آج بے شمار سُنتوں کو چھوڑ کر من گھڑت رسوم ورواجات اور بدعات میں پڑی ہوئی ہے۔اور اس امر کی بڑی شدید ضرورت ہے کہ بدعات کی جگہ مردہ ہو جانے والی سنتوں کو زندہ کیا جائے، اور لوگوں کی درست طریقے سے راہنمائی کی جائے۔ہمارے معاشرے میں پھیلی بے شمار بدعات کا اسلام شریعت، نبی کریم، صحابہ کرام، تابعین اور تبع تابعین ومحدثین کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔یہ نبی کریم کی وفات کے بعد گھڑی گئی ہیں۔

نکاح اور شادی میں رائج خرافات کا ایک دینی نقصان یہ ہے کہ ان سے بے حیائی، بداخلاقی اور بے پردگی عام ہو رہی ہے، نکاح ایک مقدس تقریب ہے اور سنت رسول ہے اسے ہر قسم کی خلاف شرع باتوں سے پاک ہونا چاہیے؛ لیکن دیکھا یہ جارہا ہے کہ شادی خانوں میں نہ صرف بینڈ باجے کا اہتمام ہوتا ہے؛ بلکہ ڈی جے (D.J) اور نیم برہنہ خواتین کا رقص بھی ہونے لگا ہے کیا ہمیں نہیں معلوم کہ رقص وسرود اور ناچ گانے کا اسلامی تہذیب سے کوئی تعلق نہیں ہے، یہ دراصل دشمنان خدا ورسول کی تہذیب ہے، ہماری شادی بیاہ کی تقریبات ان ساری خرافات سے پاک ہونا چاہیے، موسیقی، بینڈ باجا، ڈی جے اور نیم برہنہ رقص جیسی چیزیں خدا کے غزب کو دعوت دیتی ہے۔

بدعت مسنون ہوگئی ہے
امت مطعون ہوگئی ہے
(طباطبائی)

شادی بیاہ کی خرافات کا ایک نقصان فضول خرچی اور اسراف ہے، نمائش اور دکھاوے کے لیے لوگ نکاح کی دعوتوں میں لاکھوں روپے لٹاتے ہیں، لاکھوں کے شادی خانے حاصل کیے جارہے ہیں اور کھانے میں دسیوں آئٹموں کا اہتمام کیا جارہا ہے، پرشکوہ تقاریب کو سماج میں عزت اور انا کا مسئلہ بنالیا گیا ہے، جب کہ اسلام میں شادی کو سادی بنانے کا حکم ہے، نبی رحمت ﷺ نے اس نکاح کو سب سے بابرکت قرار دیا ہے جس میں کم سے کم مالی خرچ ہو، شادی میں صرف ولیمہ مسنون ہے، نکاح کے موقعہ پر کسی قسم کا کھانا مسنون نہیں ہے، مال ودولت اللہ کی امانت ہے، اسے حقوق کی ادائیگی اور دینی کاموں میں خرچ کرنے کا حکم ہے۔نکاح کے تعلق سے عامۃ المسلمین کو بتانے کی ضرورت ہے کہ نکاح عبادت ہے اور عبادت کے لیے ہر مسلمان نبی رحمت ﷺ کے طریقہ کا پابند ہے، کسی بھی عمل کے عبادت بننے کے لیے اسے منہج رسول پر انجام دینا ضروری ہے، بیشتر مسلمان نکاح کو عبادت نہیں سمجھتے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ انھوں نے نکاح کے معاملہ میں خود کو شریعت سے آزاد سمجھ رکھا ہے۔

غبید تو حید والوں کو باغ وبہار ہے
بدبخت بدعتی کو جہنم کی مار ہے

اسلام میں غیروں سے مشابہت کی سخت ممانعت ہے، حتی کہ جو شخص کسی دوسری قوم سے مشابہت اختیار کرتا ہے کل قیامت کے دن اس کا حشر اسی قوم کے ساتھ ہوگا، شادی بیاہ میں رائج ساری خرافات دراصل غیر مسلم سماج سے مسلمانوں میں آئی ہیں، جہیز اور دیگر رسومات غیر مسلم معاشرہ کی دین ہے، عام مسلمانوں کو بتایا جائے کہ اسلام میں غیروں سے مشابہت کی قطعی اجازت نہیں ہے۔شادی بیاہ کی خرافات کے خاتمہ کے لیے برسوں سے آواز اٹھائی جارہی ہے؛ لیکن بظاہر اس کا کوئی اثر نظر نہیں آتا، ضرورت اس بات کی ہے کہ خرافات کے سدباب کے لیے سماجی بائیکاٹ کو بطور ہتھیار استعمال کیا جائے، یہ بات ذہن میں رہے کہ خوف خدا اور آخرت میں جواب دہی کے احساس کے بغیر آدمی خلاف شرع چیزوں کو نہیں چھوڑ سکتا، ضرورت اس بات کی ہے کہ ائمہ وخطباء [] اور دعوت واصلاح کے ذمہ دار عام مسلمانوں میں خوف خدا اور فکر آخرت کی روح پیدا کریں۔

یارب یہ جہان گزراں خوب ہے لیکن
کیوں خوار ہیں مردان صفا کیش و ہنرمند

کہتا ہوں وہی بات سمجھتا ہوں جسے حق
نے آبلہ مسجد ہوں نہ تہذیب کا فرزند

اپنے بھی خفا مجھ سے ہیں بیگانے بھی ناخوش
میں زہر ہلاہل کو کبھی کہہ نہ سکا قند

غبید احمد آخون
پاندریٹھن سرینگر حال اومپورہ ہاؤسنگ کالونی 9205000010
akhoon.aubaid@gmail.com

# حضرت سیدنا ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک عظیم صحابی

تحریر: رائیس احمد کمار

آپ کا نام عویمر ابن عامر تھا۔درداء آپ کی بیٹی کا نام تھا۔آپ اپنے گھر والوں کے بعد ایمان لائے۔آپ کے بھائی حضرت عبداللہ بن رواحہ جو اسلام لا چکے تھے۔وہ آپ کو اسلام لانے کے بارے میں سمجھایا کرتے تھے۔ لیکن وہ اس دعوت کو قبول نہیں کرتے تھے۔حضرت عویمر نے اپنے گھر میں ایک بت رکھا تھا۔جس کی وہ عبادت کیا کرتے تھے۔ایک دن حضرت عبداللہ بن رواحہ نے حضرت عویمر کی عدم موجودگی کا فائدہ اٹھایا۔اپنے پاس موجود کلہاڑے سے اس بت کو توڑنا شروع کر دیا۔ بصورت شعر بتوں کی مذمت کرنے لگے۔اللہ پاک کی وحدانیت کو بیان کرنے لگے، جب حضرت عُویمر گھر آئے۔تو ان کی بیوی نے روتے ہوئے سارا واقعہ بتایا۔

جسے سن کر آپ غصہ میں آگئے۔قریب تھا کہ اپنے بھائی کے خلاف کوئی انتقامی کاروائی کرتے لیکن دریں اثناء [] دل میں ایک خیال پیدا ہوا کہ اگر بت کے پاس کوئی اختیار، کوئی طاقت ہوتی تو خود وہ اپنی حفاظت کر لیتا۔پس رحمت خداوندی نے دستگیری کی۔آپ بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوئے اور اسلام قبول کر لیا۔حضرت محمد بن کعب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں۔

ایک مرتبہ حضرت سیدنا ابودرداء [] رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاں چند مہمان آئے۔ سخت سردی کا موسم تھا۔جب رات ہوئی تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مہمانوں کے لئے سادہ سا کھانا بھجوایا۔سردی سے بچاؤ کے لئے بستر وغیرہ نہ بھجوائے۔ مہمانوں میں سے کسی نے کہا: ابودرداء [] رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اتنی سخت سرد رات میں صرف سادہ سا کھانا بھجوایا۔بستر وغیرہ نہیں بھجوائے۔ میں اس کی وجہ ضرور معلوم کروں گا۔دوسرے نے کہا: اس معاملے کو چھوڑو! لیکن وہ شخص نہ مانا۔ حضرت سیدنا ابودرداء [] رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر کی جانب چل دیا۔ وہاں جا کر اسے معلوم ہوا کہ حضرت سیدنا ابودرداء [] رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ان کی زوجہ محترمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس اتنی سرد رات میں بھی صرف اتنا لباس تھا۔ جس سے ستر پوشی ہو سکے اس کے علاوہ کوئی لحاف وغیرہ نہ تھا۔

اس مہمان نے کہا: اے ابودرداء [] رضی اللہ تعالیٰ عنہ! کیا بات ہے کہ آپ نے بھی ہماری طرح بغیر لحاف کے رات گزاری ہے؟ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواباً فرمایا: بے شک ہمارے لیے آخرت میں ایک گھر ہے جس کی طرف ہمیں منتقل ہونا ہے۔ ہم نے تمام لحاف اور بستر وغیرہ اس گھر کی طرف بھیج دیے ہیں۔اگر میرے پاس کوئی بستر وغیرہ ہوتا تو میں ضرور اپنے مہمانوں کو دے دیتا۔ سنو! ہمارے سامنے ایک دشوار گزار گھاٹی ہے جسے کمزور شخص، زیادہ وزن والے کی نسبت جلدی پار کر لے گا۔

اے شخص! جو بات میں نے تم سے کی ہے کیا تم سمجھ گئے؟ اس نے کہا: جی ہاں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری امت کے حکیم عُویمر (ابودرداء []) ہیں۔

آپ کا وصال ۳۲ھ۔میں حضرت عثمان کے دورِ خلافت میں وفات پائی، دمشق میں آپ کی قبر ہے۔

اللہ پاک نے آپ کو کمال حکمت عطا فرمائی تھی، آپ کے ایک مشہور قول پر میں اس موضوع کا اختتام کرتا ہوں۔

: اے لوگو! خوشحالی کے ایام میں اللہ عزّ وجَلّ کو یاد کرو تا کہ وہ تنگی و مصیبت میں تمہاری دعاؤں کو قبول فرمائے۔

اللہ پاک ہمیں صحابہ کرام کی سچی محبت و اتباع نصیب فرمائے!

آمین۔

راقم ایک کالم نویس ہونے کے ساتھ ساتھ گورنمنٹ ہائی اسکول اندرون گاندربل میں اپنے فرائض بحست ایک استاد انجام دیتا ہے

# غزل

رخسانہ پروین

اٹھے منظر سے کتنے ہی بشر آہستہ آہستہ
نگل جاتی ھے زمیں شمس و قمر آہستہ آہستہ

یوں ہی آوارگی میں گھوم آئے ساری دنیا ہم
مگر پھر لوٹ آئے اپنے گھر آہستہ آہستہ

پس دیوار کوئی چیختی آواز کہتی ہے
تمہارے در پہ پھوٹیں گے یہ سر آہستہ آہستہ

سکوت شب میں اکثر سوچتے ہیں کس نے نفرت کا
ملایا ان فضاؤں میں زہر آہستہ آہستہ

کبھی اے دوست ہم تم سایہ بن کر ساتھ رہتے تھے
مراسم ہو گئے پھر مختصر آہستہ آہستہ

رخسانہ پروین-نورز پرائڈ

ادارہ کا مصنف کی آراء سے متفق ھونا لازمی نھیں

The Urdu Daily
WATTAN
سرینگر
وطن

# باقیات

101

نے دو ملزمین ضمیر احمد آہنگر اور طفیل احمد شاہ کی این آئی اے تحویل میں مزید پانچ دن کی توسیع کر دی۔ ملزمان کو 10 روزہ ریمانڈ ختم ہونے پر عدالت میں پیش کیا گیا۔ عرضیاں سننے کے بعد، عدالت نے این آئی اے کو مزید پوچھ گچھ اور تفتیش کے لیے ان کی تحویل جاری رکھنے کی اجازت دی۔ دریں اثنا، عدالت نے دیگر دو ملزمان بلال ناصر ملہ اور یاسر احمد ڈار کے حوالے سے تفتیشی ایجنسی کو تفتیش مکمل کرنے کیلئے 45 دن کی توسیع بھی دے دی۔ اس توسیع سے این آئی اے کو تحقیقات کو آگے بڑھانے اور کیس سے متعلق ضروری قانونی رسمی کارروائیوں کو مکمل کرنے کے لیے اضافی وقت ملے گا۔

102

بجٹ میں کاجو، کوکو، صندل کی لکڑی سمیت اعلیٰ قیمت والی زراعت پر بھی توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ مودی نے کہا کہ خوردنی تیل اور دالوں پر قومی مشن اور قدرتی کاشتکاری پر قومی مشن سبھی زراعت کے شعبے کو مضبوط کر رہے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ اگر ہم اعلیٰ قدر والے زرعی شعبے کو بڑھاتے ہیں، تب ہی ہم اپنے زرعی شعبے کو عالمی سطح پر مسابقتی شعبے میں تبدیل کر سکتے ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ آج دنیا صحت کے حوالے سے زیادہ باشعور ہو رہی ہے، مجموعی صحت کی دیکھ بھال اور آرگینک فوڈ پر بھرپور توجہ دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں کیمیکل سے پاک اور قدرتی کاشتکاری پر زیادہ زور دینا چاہیے۔ قدرتی کاشتکاری دنیا بھر کی منڈیوں تک پہنچنے کے لیے ایک شاہراہ بناتی ہے۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ زراعت بھی ہندوستان کے طویل مدتی ترقی کے سفر کا ایک اسٹریٹجک ستون ہے، وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ حکومت نے زراعت کے شعبے کو مسلسل مضبوط کیا ہے۔ مودی نے مزید کہا کہ تقریباً 10 کروڑ کسانوں نے پی ایم کسان سمان ندھی کے ذریعے 4 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم حاصل کی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس سال کا مرکزی بجٹ زراعت اور دیہی تبدیلی کو ایک مضبوط دھکا دیتا ہے۔ (ایجنسیاں)

103

انڈین پولیس سروس (IPS) کے افسران کا انتخاب کیا جاتا ہے۔ کمیشن نے ایک بیان میں کہا کہ 348 سفارش کردہ امیدواروں کی امیدواری عارضی رکھی گئی ہے۔ مرکز نے سول سروسز امتحان کے ذریعے 1,087 اسامیوں کو پُر کرنے کی اطلاع دی تھی۔ ادھر یونین پبلک سروس کمیشن کی طرف سے اعلان کردہ سول سروسز امتحان 2025 کے حتمی نتائج میں کشمیری پس منظر کے حامل کئی امیدواروں نے کامیابی حاصل کی ہے۔ کمیشن کی طرف سے جاری کردہ سرکاری فہرست کے مطابق، توصیف احمد گنائی، منیب افضل پارہ، محمد اشمل شاہ اور عرفان احمد لون جیسے کشمیری امیدوار سول سروسز میں تقرری کے لیے تجویز کیے گئے ہیں۔ نتائج کا اعلان اگست 2025 میں ہونے والے تحریری امتحان اور دسمبر 2025 سے فروری 2026 کے درمیان ہونے والے پرسنلٹی ٹیسٹ انٹرویو کے بعد کیا گیا۔

104

کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ میں ملک کے لوگوں کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ 31 مارچ 2026 تک ہندوستان نکسل ازم سے آزاد ہو جائے گا۔ تروپتی سے پشوپتی تک ریڈ کوریڈور بنانے کا خواب دیکھنے والوں کو مکمل طور پر شکست دی جائے گی، اور ہماری سیکورٹی فورسز مکمل طور پر ناکام ہو جائیں گی۔ "وزیر داخلہ نے کہا "یہ ہماری سیکورٹی فورسز کی ایک بڑی کامیابی ہوگی۔ اس مخالف نکسل مہم کے دوران بہت سے مشکل آپریشن کیے گئے۔ چیلنجوں کے باوجود، سیکورٹی فورسز نے عزم اور نظم و ضبط کے ساتھ ہر مشن کو انجام دیا، اور نکسل ازم کو ختم کرنے کے لئے اہم کوششیں کیں۔" انہوں نے کہا کہ بائیں بازو کے انتہا پسندوں کے خلاف لڑائی میں سی آئی ایس ایف نے اوڈیشہ، چھتیس گڑھ اور تلنگانہ جیسی ریاستوں میں اہم شراکت کی ہے۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ آنے والے دنوں میں سی آئی ایس ایف اس ہائبرڈ موڈ کے تحت نجی صنعتوں کو بھی سیکورٹی فراہم کرے گا۔ انہوں نے کہا "چار سال پہلے، حکومت نے ایک ہائبرڈ سیکورٹی ماڈل تیار کیا تھا جس سے سی آئی ایس ایف کو نجی صنعتی گروپوں کو بھی سیکورٹی خدمات فراہم کرنے کی اجازت دی گئی تھی۔ میں نے اس ماڈل کی جانچ کی ہے جسے انتہائی جدید آلات کے ساتھ لاگو کیا گیا ہے، اور آنے والے دنوں میں CISF اس ہائبرڈ موڈ کے تحت نجی صنعتوں کو سیکورٹی فراہم کرے گا"۔ امیت شاہ نے کہا کہ اب بندرگاہ کی حفاظت کی ذمہ داری سی آئی ایس ایف کو سونپی گئی تھی جسے ڈرون سیکورٹی کیلئے نوڈل ایجنسی بھی بنایا گیا تھا۔ انہوں نے کہا "وزیر اعظم کا ویژن پورے ملک کی ترقی اور 2047 تک ایک ترقی یافتہ ہندوستان کی تکمیل ہے۔ جہاں صنعتی تنصیبات اور اہم اداروں کا تعلق ہے، ان کی حفاظت سی آئی ایس ایف کو سونپی گئی ہے، اس لیے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ سی آئی ایس ایف کے اہلکار ہر طرح کے موسمی حالات میں، دن رات اپنے فرائض انجام دینے کے لیے ہمیشہ تیار رہتے ہیں۔"

105

اے پی آئی نیوز کے مطابق جولائی 2024 میں جموں وکشمیر لداخ ہائی کورٹ کی جانب سے نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور ان کے دیگر ساتھیوں کو کرکٹ اسکینڈل سے کلین چٹ دے دی گئی تاہم عدالت نے انفورسمنٹ ڈیپارٹمنٹ کو یہ ہدایت کی تھی کہ وہ تحقیقات کا سلسلہ جاری رکھیں اور ٹھوس بنیادوں پر دوبارہ عدالت کے سامنے حاضر ہو جائیں۔ 14 ماہ سے زیادہ عرصہ گزر جانے کے بعد انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے عدالت میں جموں وکشمیر کرکٹ ایسوسی ایشن میں ہوئی بے ضابطگی، بدعنوانی کے ثبوت پیش کیے جس کے بعد عدالت نے جموں وکشمیر کرکٹ ایسوسی ایشن کے سابق صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور ان کے دیگر ساتھیوں کے خلاف سیکشن 120، 406 اور 409 کے تحت شنوائی ہونے جارہی ہے۔ واضح رہے کہ جموں وکشمیر کرکٹ ایسوسی ایشن کے سابق صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور ان کے دیگر ساتھیوں پر الزام ہیں کہ واضح رہے کہ جموں وکشمیر کرکٹ ایسوسی ایشن کے سابق صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور ان کے دیگر ساتھیوں پر الزام ہیں انہوں نے بھارت کرکٹ ایسوسی ایشن کی جانب سے فراہم کئے گئے 113 کروڑ روپے اپنے بینک کھاتوں میں منتقل کر کے ذاتی اغراض ومقاصد کیلئے خرچ کئے اور جموں وکشمیر میں کرکٹ کو فروغ دینے کیلئے کسی بھی طرح کی کارروائی عمل میں نہیں لائی۔ نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ 2002 سے 2015 تک جموں وکشمیر کرکٹ ایسوسی ایشن کے صدر رہے۔

106

آ رہی ہے، پرانے دقیانوسی تصورات، عالمی احکامات اور عقائد ٹوٹ رہے ہیں، اور ہمیں ان غیر یقینی صورتحال کو سمجھنا ہو گا۔ مشرق وسطیٰ کی موجودہ صورتحال ایک سلگتی ہوئی مثال ہے، اس کی ایک بہت ہی مشکل مثال ہے جو وہاں ہو رہا ہے۔ اس بارے میں پیشین گوئی کہ وہاں یا ہمارے پڑوس میں حالات کیسے بدلیں گے"۔ بدلتے ہوئے جغرافیائی سیاسی مساوات اور غیر یقینی صورتحال کے درمیان، سنگھ نے ہندوستان سے سمندری شعبے میں قیادت فراہم کرنے کا مطالبہ کیا اور خود انحصاری کو سپلائی چین کی رکاوٹوں کا مقابلہ کرنے کا واحد راستہ قرار دیا۔ سنگھ نے کہا "بدلتی ہوئی عالمی جغرافیائی سیاست کے اس دور میں، سمندر ایک بار پھر دنیا کے طاقت کے توازن کے مرکز میں آ گئے ہیں۔ ایسے وقت میں، ایک بڑی بحری قوم کے طور پر، یہ ہندوستان کی ذمہ داری ہے کہ وہ قیادت کو اعتماد، صلاحیت اور ایک واضح وژن فراہم کرے جغرافیائی سیاست کے اس دور میں، سمندر ایک بار پھر دنیا کے طاقت کے توازن کے مرکز میں آ گئے ہیں۔ ایسے وقت میں، ایک بڑی بحری قوم کے طور پر، یہ ہندوستان کی ذمہ داری ہے کہ وہ قیادت کو اعتماد، صلاحیت اور ایک واضح وژن فراہم کرے۔ دفاعی شعبے میں آج اعلیٰ درجے کی اور درست ٹیکنالوجیز کا استعمال کیا جا رہا ہے، اس لیے ہماری حکومت نے اس زمانے کے آغاز سے ہی اس پر یقین کیا ہے"۔

107

اہم پہلوؤں پر پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری سیاحت، مختلف یونیورسٹیوں کے وائس چانسلروں، ڈائریکٹر انڈین انسٹی چیوٹ آف مینجمنٹ جموں، کمشنر سیکرٹری منصوبہ بندی، سیکرٹری محنت و روزگار، ڈی جی کوڈز، مینجنگ ڈائریکٹر جموں وکشمیر لائیولی ہڈ مشن، ڈائریکٹر ایمپلائمنٹ، ڈائریکٹر کالجز، کنوینر یو ٹی ایل بی سی اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی جبکہ ضلع ترقیاتی کمشنروں نے اپنے اپنے اضلاع سے بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ میٹنگ میں حصہ لیا۔ میٹنگ میں ادیم جاگرتی 4.0 کے تحت بیداری مہمات، ادارہ جاتی نظام کے قیام جیسے پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹوں (پی ایم یوز)، سمال بزنس ڈیولپمنٹ یونٹوں (ایس بی ڈی یوز)، بزنس ہیلپ ڈیسک (بی ایچ ڈیز) کے قیام اور موٹیویٹرز اور یووا دوتوں کی تقرری کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اس کے علاوہ درخواستوں کی جانچ، قرضوں کی منظوری، کاروباری انکوبیشن اور کاروباری ماحولیاتی نظام کی ترقی کا بھی جائزہ لیا گیا۔ چیف سیکرٹری نے اب تک کی پیش رفت جائزہ لیتے ہوئے ضلع ترقیاتی کمشنروں کو ہدایت دی کہ وہ اپنے اضلاع میں ادارہ جاتی فریم ورک کو مکمل کرنے کے لئے سنجیدہ اقدامات کریں۔ انہوں نے ہدایت دی کہ ایس بی ڈی یوز اور بی ایچ ڈیز کو جلد از جلد فعال بنایا جائے اور موٹیویٹرز اور یووا دوتوں کی بروقت تقرری کو یقینی بنایا جائے تاکہ مشن کو مؤثر طریقے سے عملایا جا سکے۔ انہوں نے رسائی کو مزید بڑھانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ کالجوں اور سیلف ہیلپ گروپوں میں ادیم جاگرتی مہم کو مزید تیز کیا جائے تاکہ نوجوان کاروباری افراد کو مناسب رہنمائی، مشاورت اور تعاون فراہم کیا جا سکے اور وہ اپنے آئیڈیاز کو کامیاب کاروبار میں تبدیل کر سکیں۔ اٹل ڈولو نے مالیاتی اداروں کے کردار کا جائزہ لیتے ہوئے اور وہ اپنے آئیڈیاز کو کامیاب کاروبار میں تبدیل کر سکیں۔ اٹل ڈولو نے مالیاتی اداروں کے کردار کا جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ تقریباً 1200 کروڑ روپے کے قرضوں کی منظوری اور 964 کروڑ روپے کی اجرائیگی حوصلہ افزا پیش رفت کی نشاندہی کرتی ہے۔ تاہم، انہوں نے بینکوں کو مشورہ دیا کہ وہ روزانہ 150 سے 200 قرضوں کی اجرائیگی کی رفتار برقرار رکھیں تاکہ زیر التوا معاملات نمٹائے جا سکیں اور سالانہ اہداف بروقت حاصل کئے جا سکیں۔ تاکہ ان اداروں کی دیرپائی اور کامیابی کو یقینی بنایا جا سکے۔ چیف سیکرٹری نے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں قائم انکوبیشن مراکز میں پائے جانے والے خلا کو دور کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا اور متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ اداروں جانچ کے لئے استعمال ہونے والے معیار کو اشتراک کیا جائے تاکہ اصلاحی اقدامات کئے جا سکیں۔ انہوں نے ضلع ترقیاتی کمشنروں کو یہ بھی مشورہ دیا کہ وہ مقامی کاروباری اداروں کو اوپن نیٹ ورک فار ڈیجیٹل کامرس (او این ڈی سی) کے سیلر پلیٹ فارم پر آن بورڈ کریں تاکہ وہ ڈیجیٹل مارکیٹ کے ذریعے اپنی مصنوعات کے لئے وسیع منڈی تک رسائی حاصل کر سکیں۔ اس موقعہ پر سیکرٹری محنت و روزگار کمار راجیو رنجن نے تفصیلی پریزنٹیشن دیتے ہوئے جموں و کشمیر میں مشن یووا کی ضلع وار پیش رفت سے میٹنگ کو جانکاری دی۔ انہوں نے ثقافت، سرمایہ، صلاحیت اور رابطہ کاری کے چار ستونوں کے تحت حاصل شدہ کامیابیوں اور مزید توجہ طلب شعبوں کی نشاندہی کی۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ ادیم جاگرتی 4.0 بیداری مہم کے تحت اب تک 95 فیصد پنچایتوں تک رسائی حاصل کی جا چکی ہے اور 2,51,352 افراد تک معلومات پہنچائی گئی ہیں۔ مزید بتایا گیا کہ مشن یووا موبائل ایپ کے 2,20,928 ڈاؤن لوڈز ہو چکے ہیں جو گزشتہ ایک ماہ کے دوران 47 فیصد اضافے کو ظاہر کرتا ہے۔ میٹنگ کو مزید بتایا گیا کہ بیداری مہم کے تحت تقریباً 47,672 طلباً کو کالج سطح پر شامل کیا گیا جبکہ 1,97,400 خواتین جو سیلف ہیلپ گروپوں سے وابستہ ہیں، تک بھی بیداری پروگراموں کے ذریعے رسائی حاصل کی گئی۔ ان اقدامات کے نتیجے میں 1,937 سیلف ہیلپ گروپس کریڈٹ درخواستیں موصول ہوئیں جبکہ 6,281 منظور شدہ درخواست دہندگان کو رہنمائی اور تعاون فراہم کیا گیا۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ ادارہ جاتی مضبوطی کے تحت 367 منظور شدہ اسامیوں میں سے 187 پر تقرریاں کی جا چکی ہیں جبکہ 180 اسامیاں ابھی خالی ہیں۔ اسی طرح 1,000 موٹیویٹرز کی منظور شدہ اسامیوں میں سے 582 موٹیویٹرز کو پینل میں شامل کیا گیا ہے جن میں 65 کمیونٹی دیدیاں بھی شامل ہیں۔ میٹنگ میں یہ بھی بتایا گیا کہ 20 میں سے 13 اضلاع میں ایس بی ڈی یو مراکز قائم ہو چکے ہیں جبکہ باقی اضلاع جموں، کشتواڑ، راجوری، ریاسی، سانبہ، اودھم پور اور اننت ناگ میں یہ مراکز مختلف مراحل میں ہیں اور 20 / مارچ 2026 تک تمام مراکز فعال ہونے کی توقع ہے۔ میٹنگ میں مزید جانکاری دی گئی کہ 6 / مارچ 2026 تک مشن کے تحت 1,83,306 رجسٹریشنز ہو چکی ہیں جبکہ 72,037 درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ ان میں سے 56,167 درخواستوں کی ایس بی ڈی یوز نے تصدیق کی جبکہ 50,743 درخواستیں ضلع سطح کی عمل درآمد کمیٹیوں نے منظور کی ہیں۔ بینکوں نے 18,093 قرضے منظور کئے جن میں سے 15,192 قرضے جاری کئے جا چکے ہیں جس کے نتیجے میں 3,187 کاروباری ادارے قائم ہوئے جبکہ 2,053 مزید زیر عمل ہیں۔ میٹنگ میں مزید بتایا گیا کہ اختراع پر مبنی کاروباری اداروں کی درخواستوں میں نمایاں اضافہ ہوا ہے جو 19 جنوری 2026 کو 119 سے بڑھ کر 4 فروری 2026 کو 364 ہو گئیں۔ مشن کے تحت پانچ سالہ ہدف 500 جدید کاروباری اداروں کے قیام کے لئے تمام 14 انکوبیشن مراکز کو شامل کیا جا چکا ہے جبکہ 80 فیصد مراکز میں ایکس انوویٹ 1.0 بیداری پروگرام منعقد کئے جا چکے ہیں۔ چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے کہا کہ مشن یووا نوجوانوں میں کاروباری سرگرمیوں کو فروغ دینے، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور جموں و کشمیر میں ایک مضبوط سٹارٹ اپ ماحولیاتی نظام قائم کرنے کے لئے ایک انقلابی اقدام ہے۔ انہوں نے تمام شراکت داروں پر زور دیا کہ وہ باہمی اشتراک سے اس مشن کے اہداف کو مقررہ وقت میں حاصل کریں۔

108

منعقدہ ورکرز کانفرنس سے بطور مہمان خصوصی خطاب کر رہے تھے۔ اُنہوں نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت مزدوروں کے حقوق اور فلاح و بہبود کے تحفظ کے لیے لیبر قوانین اور فلاحی سکیموں کی عمل آوری کے لئے پُر عزم ہے۔ اُنہوں نے کہا، "ہمارے مزدور معاشی ترقی کی اصل طاقت ہیں۔ حکومت جموں وکشمیر کے ہر مزدور کے لئے محفوظ کام کے حالات، منصفانہ اُجرت، سماجی تحفظ اور باعزت محنت کو یقینی بنانے کے لئے پُرعزم ہے۔" نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ لیبر قوانین میں جاری اصلاحات کے تحت چار نئے لیبر کوڈز متعارف کئے گئے ہیں جن کے ذریعے 29 مرکزی لیبر قوانین کو یکجا کر کے چار جامع ضابطوں میں تبدیل کیا گیا ہے۔ یہ ضابطے اُجرت، صنعتی تعلقات، پیشہ ورانہ تحفظ اور سماجی تحفظ جیسے شعبوں کا احاطہ کرتے ہیں۔ نے کہا، "نئے لیبر کوڈز ایک تاریخی اصلاحات ہیں جو مزدوروں کے تحفظ اور فلاح وبہبود کو مضبوط بناتے ہوئے لیبر قوانین کو آسان بناتے ہیں۔ ان اصلاحات کا مقصد کم از کم اجرت کی فراہمی، کام کی جگہوں پر بہتر تحفظ، سماجی تحفظ میں اضافہ اور تنازعات کے حل کے بہتر نظام کو یقینی بنانا ہے۔" نائب وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ کوڈ آن ویجز یکساں اجرت کے ضابطے اور بروقت ادائیگی کو یقینی بناتا ہے اور صنفی مساوات کو فروغ دیتا ہے۔ انڈسٹریل ریلیشنز کوڈ تنازعات کے حل کے طریقہ کار کو مضبوط کرتا ہے اور آجروں اور مزدوروں کے درمیان بہتر تعلقات کو آسان بناتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پیشہ ورانہ حفاظت، صحت اور کام کی شرائط کے کوڈ کام کی جگہ کی حفاظت اور صحت کے معیار کے لئے ایک جامع فریم ورک فراہم کرتا ہے جبکہ سماجی تحفظ کے کوڈ کے ذریعے منظم، غیر منظم، گیگ اور پلیٹ فارم شعبوں میں کام کرنے والے کارکنان کے لئے فلاحی فوائد کا دائرہ وسیع ہوتا ہے۔ سریندر کمار چودھری نے کہا کہ محکمہ محنت جموں وکشمیر میں ان اصلاحات کی مؤثر عمل آوری کے لئے کام کر رہا ہے تاکہ مزدور دوست، شفاف اور منصفانہ لیبر نظام قائم کیا جا سکینے کہا، "نئے لیبر کوڈز ایک تاریخی اصلاحات ہیں جو مزدوروں کے تحفظ اور فلاح و بہبود کو مضبوط بناتے ہوئے لیبر قوانین کو آسان بناتے ہیں۔ ان اصلاحات کا مقصد کم از کم اجرت کی فراہمی، کام کی جگہوں پر بہتر تحفظ، سماجی تحفظ میں اضافہ اور تنازعات کے حل کے بہتر نظام کو یقینی بنانا ہے۔" نائب وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ کوڈ آن ویجز یکساں اجرت کے ضابطے اور بروقت ادائیگی کو یقینی بناتا ہے اور صنفی مساوات کو فروغ دیتا ہے۔ انڈسٹریل ریلیشنز کوڈ تنازعات کے حل کے طریقہ کار کو مضبوط کرتا ہے اور آجروں اور مزدوروں کے درمیان بہتر تعلقات کو آسان بناتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پیشہ ورانہ حفاظت، صحت اور کام کی شرائط کے کوڈ کام کی جگہ کی حفاظت اور صحت کے معیار کے لئے ایک جامع فریم ورک فراہم کرتا ہے جبکہ سماجی تحفظ کے کوڈ کے ذریعے منظم، غیر منظم، گیگ اور پلیٹ فارم شعبوں میں کام کرنے والے کارکنان کے لئے فلاحی فوائد کا دائرہ وسیع ہوتا ہے۔ سریندر کمار چودھری نے کہا کہ محکمہ محنت جموں وکشمیر میں ان اصلاحات کی مؤثر عمل آور کے لئے کام کر رہا ہے تاکہ مزدور دوست، شفاف اور منصفانہ لیبر نظام قائم کیا جا سکے۔ اُنہوں نے محکمہ کی کامیابیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ رواں مالی برس کے دوران مزدوروں کی فلاح و بہبود سے متعلق 493 مقدمات نمٹائے گئے ہیں اور مختلف لیبر قوانین کے تحت متاثرہ مزدوروں کو 14.27 کروڑ روپے کا معاوضہ دیا گیا ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ تمام اہل مزدوروں کی رجسٹریشن کو یقینی بنانے کے لئے وسیع پیمانے پر بیداری مہم چلائی جائے تاکہ وہ مرکزی اور یوٹی سطح کی مختلف فلاحی سکیموں سے فائدہ اُٹھا سکیں۔ اُنہوں نے کہا کہ مزدوروں کی معاشی تحفظ اور معیار زندگی بہتر بنانے کے لئے لیبر ویلفیئر سکیموں کی زیادہ سے زیادہ رسائی ضروری ہے۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ محکمہ نے ڈیجیٹل گورننس کو فروغ دیتے ہوئے سنگل ونڈو سسٹم کے ذریعے 23 خدمات آن لائن فراہم کی ہیں۔ رواں مالی برس کے دوران آن لائن پلیٹ فارم کے ذریعے زائد از 14 ہزار رجسٹریشن اور 11 ہزار سے زیادہ تجدیدی درخواستوں پر کارروائی کی گئی ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے محکمہ کی جانب سے شروع کی گئی "شرمک وارتا" مہم کا بھی ذکر کیا جس کا مقصد مزدوروں کی شکایات کا براہ راست ازالہ کرنا ہے۔ اُنہوں نے بتایا کہ اَب تک 16 شرمک وارتا نشستیں منعقد کی جا چکی ہیں جن میں 358 شکایات موصول ہوئیں، جن میں سے بیشتر کا ازالہ کیا گیا ہے۔ اُنہوں نے مزدوروں کو بروقت مدد فراہم کرنے اور شکایات کے مؤثر ازالے کے لئے قائم کی گئی چوبیس گھنٹے دستیاب ٹول فری ہیلپ لائن 'شرم مترا' کا بھی ذکر کیا۔ اُنہوں نے محکمہ کی جانب سے اس نوعیت کی تقریبات منعقد کرنے کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس سے حکومت کو مزدوروں تک ان کی کام کی جگہوں پر پہنچنے اور ان کے مسائل براہ راست سننے کا موقع ملتا ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ آئندہ یہ کانفرنسیں دیگر اضلاع میں بھی منعقد کی جائیں گی تاکہ مزدوروں تک ان کی دہلیز پر پہنچا جا سکے۔ اُنہوں نے خواتین مزدوروں کے لئے خصوصی کانفرنسوں کے انعقاد کا بھی اعلان کیا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جموں و کشمیر میں مزدوروں کے لئے محفوظ اور باوقار رہائش فراہم کرنے کے لئے لیبر سرائیں بھی تعمیر کی جارہی ہیں بالخصوص ان مزدوروں کے لئے جو روزگار کی تلاش میں دور دراز علاقوں سے آتے ہیں۔ اُنہوں نے پروگرام کے دوران مختلف فلاحی سکیموں کے تحت جموں وکشمیر بلڈنگ اینڈ اور کنسٹرکشن ورکرز ویلفیئر بورڈ (جے کے بی او سی ڈبلیو ڈبلیو بی)، ایمپلائز کمپنسیشن ایکٹ اور ای ایس آئی سکیموں کے تحت مستحقین میں مجموعی طور پر 84,07,071 روپے کی مالی امداد تقسیم کی۔ اس سے قبل لیبر کمشنر جموں وکشمیر چرن جیت سنگھ نے کہا کہ اہل مزدوروں کی جموں وکشمیر بلڈنگ اینڈ اور کنسٹرکشن ورکرز ویلفیئر بورڈ (جے کے بی او سی ڈبلیو ڈبلیو بی) کے تحت رجسٹریشن نہایت ضروری ہے تاکہ وہ بورڈ کی مختلف فلاحی سکیموں سے فائدہ اُٹھا سکیں۔ اس پروگرام نے کارکنوں کو مختلف فلاحی اقدامات کے تحت حاصل ہونے والے فوائد کے بارے میں اپنے تجربات اور تاثرات اشتراک کرنے کے لئے ایک کھلا پلیٹ فارم بھی فراہم کیا۔ بیداری کو مزید بڑھانے کے لئے ایک نکڑ ناٹک بھی پیش کیا گیا جس میں عمارت اور دیگر تعمیراتی مزدوروں کی فلاحی سکیموں کے فوائد اور لیبر قوانین کی اہم دفعات کو اُجاگر کیا گیا۔ اس موقعہ پر لیبر کمشنر جموں وکشمیر چرنجیت سنگھ، ڈپٹی لیبر کمشنر جموں سکھ پال سنگھ، انسپکٹر آف فیکٹریز، اسسٹنٹ لیبر کمشنران سانبہ و جموں، آئی ایم او سانبہ للت مہاجن، بڑی براہمنا انڈسٹریز ایسوسی ایشن کے صدر اور دیگر افسران کے علاوہ بڑی تعداد میں مزدور اور شراکت دار بھی موجود تھے۔

109

اقتصادی جرائم ونگ کشمیر کی جانب سے پیش ہوئے، عدالت کے سامنے ضمانت کی درخواستوں کی مخالفت کی۔ تفصیلی دلائل سننے اور کیس کے ریکارڈ کا جائزہ لینے کے بعد عدالت نے درخواست ضمانت مسترد کر دی۔ یہ مقدمہ بھارتیہ نیا سنہتا (بی این ایس) کی دفعہ 316(5)، 318(4)، 336(3)، 340(2) اور 61(2) کے تحت پولیس اسٹیشن میں جموں و کشمیر کی اقتصادی جرائم ونگ کشمیر میں درج کیا گیا تھا، جسے انفارمیشن ٹیکنالوجی ایکٹ کی دفعہ 66(c) کے ساتھ پڑھا گیا تھا۔ اقتصادی جرائم ونگ کشمیر کے عہدیداروں نے بتایا کہ ایچ ڈی ایف سی بینک کی شوپیان شاخ میں مالی بے ضابطگیوں کا الزام لگانے والی تحریری شکایت کے بعد یہ فراڈ سامنے آیا۔ اس کیس کی ابتدائی تحقیقات پولیس اسٹیشن شوپیاں نے کی اور بعد میں اسے جامع تحقیقات کے لیے کرائم برانچ جموں وکشمیر کی اقتصادی جرائم ونگ کو منتقل کر دیا گیا۔ ابتدائی تحقیقات کے دوران شوپیاں پولیس نے بینک حکام سے ریکارڈ اکٹھا کیا تھا اور متعلقہ افراد کے بیانات ریکارڈ کیے تھے۔ انکوائری میں برانچ والٹ میں دستیاب فزیکل کیش اور سسٹم لیجر میں ظاہر ہونے والے بیلنس کے درمیان تقریباً 1.35 کروڑ روپے کا فرق ظاہر ہوا۔ (ایجنسیاں)

110

جامع مسجد کے مین گیٹ بند کر کے لوگوں کو رمضان المبارک کے جمعہ کے موقعہ پر تاریخی جامع مسجد میں نماز جمعہ ادا کرنے کی اجازت نہیں دے دی گئی جبکہ میرواعظ مولوی عمر فاروق کو گھر میں نظر بند کر کے تاریخی جامع مسجد میں واعظ و تبلیغ اور نماز جمعہ ادا کرنے کی اجازت نہیں دے دی گئی جس پر عوامی حلقوں نے شدید ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ امن وامان برقرار رکھنے کیلئے جگہ جگہ پر پولیس وفورسز کی تعیناتی عمل میں لائی گئی تھی جبکہ شاہراؤں کو خاردار تار سے سیل کر دیا گیا تھا اس کے باوجود لوگوں کو نماز جمعہ تاریخی جامع مسجد میں ادا نہ کرنے اور میرواعظ کو گھر میں نظر بند کرنے کی جو کارروائی عمل میں لائی گئی وہ نہ صرف ناقابل برداشت ہے بلکہ مداخلت دین کے مترادف بھی ہے۔ عوامی حلقوں کے مطابق میرواعظ رمضان المبارک کے مقدس مہینے پر روشنی ڈالتے اور واعظ وتبلیغ سے لوگوں کے عادات بدل جاتے ہیں جس سے سماج میں بہتری لانے میں کامیابی ملتی ہے۔

111

، اور میں کسی حد تک ایک ثقافت پر بحث کروں گا، جہاں عالمی مغرب کا تعلق ہے۔ تو عالمی جنوب کا تعلق مشترکہ تاریخی تجربے سے ہے"۔ بین الاقوامی تعلقات میں ساختی تبدیلیوں سے خطاب کرتے ہوئے، جے شنکر نے اس بات پر زور دیا کہ دنیا چند منتخب طاقتوں کے کنٹرول سے باہر ہو گئی ہے۔ وزیر نے دلیل دی کہ عالمی تعاون کا مستقبل طاقت کی اس نئی تقسیم کو قبول کرنے پر منحصر ہے بجائے اس کے کہ اس کو تبدیل کرنے کی کوشش کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ جب ہم ان 70 سالوں کو پیچھے دیکھتے ہیں، تو مجھے لگتا ہے کہ یہ توقع کہ ہم 1945 یا 1989 کو ہمیشہ کے لیے منجمد کر سکتے ہیں، ایک بہت ہی غیر حقیقت پسندانہ تھی۔ درحقیقت، 70 سالوں کو پیچھے دیکھیں۔ ان 70 سالوں میں، ہم بحث کرتے ہیں کہ ہم نے کیسے کیا، ایسا کیوں نہیں ہوا، 70 سال ہندوستانی تاریخ کا 1 فیصد ہے۔ جے شنکر نے کہا کہ ہندوستانی تاریخ کا ایک فیصدی حصہ کیوں چلے گا؟ انہوں نے دلیل دی کہ تاریخی فریم ورک پر بین الاقوامی برادری کی توجہ عالمی تبدیلی کے ابھرتے ہوئے ڈرائیوروں کو پہچاننے میں ناکام رہی۔ بدلتی ہوئی عالمی طاقت کی حرکیات سے خطاب کرتے ہوئے، جے شنکر نے نوٹ کیا کہ جب کہ موجودہ جغرافیائی سیاسی تجزیہ کا زیادہ تر حصہ ریاستہائے متحدہ پر مرکوز ہے، دنیا اثر و رسوخ کی مزید بکھری ہوئی تقسیم کی طرف بڑھ رہی ہے۔ بہت سارے تجزیے واضح طور پر امریکہ میں ہونے والی تبدیلیوں پر مرکوز ہیں۔

FROM THE OFFICE OF
ADVOCATE SAMEER UL HAMED
1.DREAM DÉCOR THROUGH ITS PROPRIETOR
FAYAZ AHMAD RONGA
S/O GHULAM QADIR RONGA R/O MADINA
COLONY BEMINA SRINAGAR
[CAVEATORS]
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's
In the matter of: Caveat Petition.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

## سیکرٹری آئی ٹی نے سول سیکرٹریٹ میں کلیدی اقدامات کی پیش رفت کا جائزہ لیا

جموں رر انفورسیکرٹری انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈاکٹر پیوش سنگلا نے سول سیکرٹریٹ جموں میں ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے محکمہ کی طرف سے عملائی جا رہی مختلف ڈیجیٹل اقدامات کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ میٹنگ میں سی ای او جموں وکشمیر ای۔گورننس ایجنسی مہما مدن، ایڈیشنل سیکرٹری آئی ٹی دیویندر سنگھ بھاؤ، سینئر ڈائریکٹر نیشنل انفارمیٹک سینٹر انیل کمار شرما کے علاوہ محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی اور جے کے ای جے اے کے دیگر افسران اور اہلکار بھی موجود تھے۔ دوران میٹنگ متعدد اہم منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا جن میں سول سیکرٹری جموں میں ایل اے این نیٹ ورک کی اپ گریڈیشن، سرکاری دفاتر میں وائی فائی کنکٹویٹی کو مضبوط بنانا اور وزیر اعلیٰ انٹرن شپ سکیم کی عمل آوری سے متعلق پیش رفت شامل تھی۔ ڈاکٹر پیوش سنگلا نے مؤثر طرز حکمرانی اور سرکاری محکموں کے درمیان ہموار رابطے کے لئے مضبوط ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کی ضرورت پر زور دیا۔ اُنہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ نیٹ ورک اپ گریڈیشن سے متعلق جاری کاموں کو مقررہ وقت میں مکمل کیا جائے اور سیکرٹریٹ میں رابطہ نظام کو مزید بہتر بنایا جائے۔ سیکرٹری موصوف نے چیف منسٹر انٹرن شپ سکیم کی پیش رفت اور اس کی عمل آوری کے طریقہ کار کا بھی جائزہ لیا۔ اُنہوں نے کہا کہ یہ اقدام یونین ٹیریٹری کے نوجوانوں کو عملی تجربہ اور مہارت کے فروغ کے قیمتی مواقع فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ میٹنگ میں موجود افسران نے مختلف منصوبوں کی موجودہ صورتحال اور باقی ماندہ کاموں کی تکمیل کے لئے مقررہ مدت کے بارے میں سیکرٹری کو تفصیل سے آگاہ کیا۔ ڈاکٹر پیوش سنگلا نے تمام عمل آوری ایجنسیوں

# ہیپاٹائٹس لاعلاج مرض نہیں

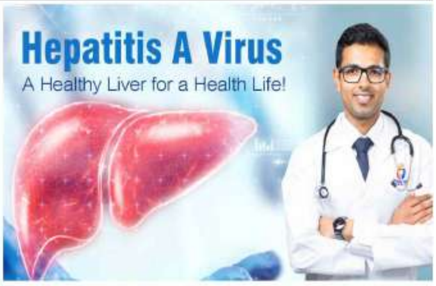


ہمارے جسم میں وائرس یا بیکٹیریا داخل ہوتے رہتے ہیں،لیکن جسم کے قدرتی دفاعی نظام یعنی قوتِ مدافعت کی بدولت ہم ان سے متاثر ہونے سے محفوظ رہتے ہیں۔دراصل،بیکٹیریا اور وائرس وغیرہ کو افزائش کے لئے ایک خاص قسم کا ماحول درکار ہوتا ہے،اگر سازگار ماحول میسر نہ آئے،تو بیکٹیریا اور وائرس وغیرہ خود بخود ختم ہو جاتے ہیں،لیکن اگر انھیں سازگار ماحول مل جائے اور قوتِ مدافعت بھی مضبوط نہ ہو،تو یہ تیزی سے نمو پاتے مشاہدے میں ہے کہ تیزابیت والے جسم میں جراثیم اور وائرس آسانی سے غلبہ حاصل کر لیتے ہیں،کیونکہ تیزابیت قوتِ مدافعت کو کمزور کر دیتی ہے۔اگر قوتِ مدافعت مضبوط ہو تو مختلف امراض سے بچا جا سکتا ہے۔وائرس سے جنم لینے والے عوارض کا ذکر کیا جائے،تو ان میں ہیپاٹائٹس بھی شامل ہے،جو درحقیقت جگر کی سوزش کی بیماری ہے۔ہیپاٹائٹس کی کئی اقسام ہیں،جن میں ہیپاٹائٹس بی اور سی خطرناک ثابت ہو سکتے ہیں۔تاہم،بروقت تشخیص کے ساتھ فوری علاج شروع کر دیا جائے تو مختلف پیچیدگیوں سے محفوظ رہا جا سکتا ہے۔ذیل میں ہیپاٹائٹس بی اور سی کے علاج کے لئے چند عمومی نسخے درج کیے جا رہے ہیں۔مولی کا رس:دن میں دو سے تین گلاس مولی کا رس پینے کے ساتھ مولی کے پتوں کو پیس کر اس کا رس نکال کر چھان کر پینا بھی مفید ثابت ہوتا ہے۔لیموں یا اناس کا رس:لیموں کا رس پینے سے معدہ صاف ہو جاتا ہے۔روزانہ صبح خالی پیٹ لیموں کا رس پیا جائے،تو اس سے بھی افاقہ ہوتا ہے۔اس کے علاوہ اناس کے رس کا استعمال بھی مفید ہے۔ارجن کی چھال:ارجن کے درخت کی چھال دل اور پیشاب کے نظام کو بہتر بناتی ہے،جب کہ اس میں موجود الکلائیڈ جگر میں کولیسٹرول کنٹرول کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ہیپاٹائٹس سی کا علاجگل سُرخ 24 گرام،چرائتہ 20 گرام،کاسنی 20 گرام،مکوہ خشک 20 گرام،افسنتین 20 گرام،ریوند خطائی 20 گرام،گل نیم 12 گرام،زرد چوب 10 گرام اور نوشادر پھٹکری 10 گرام۔ان سب کا باریک سفوف بنا لیں۔ 1/2 گرام سفوف صبح،دوپہر،شام،شربتِ بزوری دو چائے کے چمچ پانی میں حل کر کے پئیں۔اگر کوئی امر مانع نہ ہو تو سادہ پانی سے لیں۔علاج کی مدت کم از کم 3 ماہ ہے۔اس کے علاوہ پانی زیادہ سے زیادہ پئیں،موسمی پھل،سبزی استعمال کریں۔براؤن رائس،براؤن روٹی اور زیتون کے تیل کا استعمال جگر کے سرطان سے بچاتا ہے۔ریشہ دار غذائیں جگر کے مریض کے لئے موثر ثابت ہوتی ہیں،لہٰذا سبزیاں،ٹنڈے،کدو،شلغم،گاجر،کھیرے وغیرہ استعمال کیے جائیں۔البتہ کولڈ ڈرنکس،الکحل،فروزن پھل،گوشت،فاسٹ فوڈز،جنک فوڈز،مکھن،گھی اور کیفین پر مبنی مشروبات اور اشیاء (جس میں چائے،کافی،چاکلیٹ،کولا مشروبات شامل ہیں) کے استعمال سے اجتناب برتیں۔آئرن کا کم استعمال کریں۔اتائی کے بجائے مستند معالج یا حکیم سے علاج کروائیں اور دی جانے والی ہدایات پر سختی سے عمل کریں۔

MNN

# جیک فروٹ یعنی کٹھل

## یہ مشرقی ایشیاء کا ذائقہ دار پھل ہے

سیب،انار،کیلے اور دوسرے پھلوں کی طرح یہ پھل اس قدر معروف نہیں لیکن مشرقی ہندوستان اور ایشیاء میں کٹھل کی کاشت بھی ہوتی ہے اور یہ کم و بیش سال بھر یہاں دستیاب ہوتا ہے۔کہتے ہیں کہ جو کوئی ایک بار کٹھل چکھ لے وہ اس کا شیدائی ہو جاتا ہے۔مشرقی ایشیائی ملکوں کے سلونے اور میٹھے پکوانوں میں بھی اسے شامل کیا جاتا ہے آیئے جاننے کی کوشش کریں کہ جیک فروٹ Jack FruitsAllOf کیسے کہلایا اور اس میں کتنے غذائی خواص موجود ہیں۔کٹھل فائبر پر مشتمل پھل ہے۔دو کھانوں کے درمیانی عرصے میں جب آپ کو ہلکی بھوک ستائے کٹھل کھایا جا سکتا ہے۔یہ آئیڈیل ناشتہ ہے۔علم طب کی رو سے انسانی جسم پر بیماری مسلط ہونے کی ایک بڑی وجہ قوت مدافعت کا کمزور ہونا بھی بنتا ہے۔اس سارے عمل کا مرکزی کردار ہماری غذا نبھاتی ہے اور غذا کو جزو بدن بنانے کی ذمہ داری میٹابولزم پر عائد ہوتی ہے۔کٹھل میں آنتوں کی سوزش دور کرنے کی عمدہ صلاحیت موجود ہے۔اگر فربہ خواتین و حضرات اسے پابندی سے کھائیں تو قدرتی اور سہل انداز سے وزن میں کمی ہونا شروع ہو جاتی ہے تاہم غیر ضروری چکنائی والی غذائیں اور بازاری میٹھے مشروبات کم مقدار میں استعمال کئے جائیں تو جلد ہی اچھے نتائج سامنے آتے ہیں۔کینسر کے خلاف دفاعی صلاحیت کٹھل میں مکمل طور پر فائٹو کیمیکلز موجود ہیں۔ظاہر ہے کہ نباتاتی جواہر پر مبنی خوراک خون میں زہریلے مادوں کی تباہی کا سبب بنتے ہیں اور مسلسل غذائی کمی کے مسائل بھی ختم کرتے ہیں۔ایسے خاندان جن میں کینسر جیسا موذی مرض نسلاً موجود ہو،طبی ماہرین وٹامن C اور غذائی کیمیائی خواص پر مشتمل اس پھل کو بطور خاص کھانے کا مشورہ دیتے ہیں۔کینسر میں سیلز کو پہنچنے والے نقصانات اور فری ریڈیکلز کے کیمیائی اثرات سے نبٹنے کی دفاعی صلاحیت پائی جاتی ہے۔سرجری کے بعد ہونے والے انفیکشنز سے محفوظ رکھتا ہے۔کٹھل میں پوٹاشیم اور میگنیزیم کی وسیع تر مقدار موجود ہے یہ دونوں اجزا باہمی اشتراک سے ہائی بلڈ پریشر اور لو بلڈ پریشر جیسے عارضوں کو دور کرتے ہیں اس لئے کٹھل کو دل کا دوست پھل قرار دیا جاتا ہے۔یہ دل کے دورے شریانوں کی تنگی اور امراض قلب میں بے حد کارآمد اور مفید پھل ہے۔کٹھل فولاد کے حصول کا بہترین ذریعہ بھی ہے۔ہیموگلوبن کی سطح کو متوازن کرتا ہے۔ایسی خواتین جو زچگی کے مراحل سے گزر رہی ہوں انہیں اضافی فولاد کی ضرورت ہوتی ہے خاص کر انیمک خواتین کا آئرن کے سپلیمنٹس تجویز کئے جاتے ہیں۔اگر آپ کے شہر میں کٹھل موجود ہو تو اسے غذا میں شامل کیجئے اور فکروں سے آزاد ہو جایئے۔اس پھل میں کاربوہائیڈریٹس،قدرتی شکر مثلاً سکروز اور فرکٹوز موجود ہیں اس لئے توانائی بہم پہنچانے کا قدرتی اور موثر ترین ذریعہ ہے۔ورزش کرنے کے بعد تھوڑی سی مقدار میں بھی اسے کھا لینا کافی ہوتا ہے۔اس پھل میں وٹامن A اور کیلشیم دونوں اجزا مل کر آنکھوں اور ہڈیوں کے امراض میں مفید ثابت ہوتے ہیں۔بڑھتی ہوئی عمر کے لوگوں کو موتیا اتر آنے کی شکایت رفع کرتا ہے جبکہ کیلشیم ہڈیوں اور دانتوں کے امراض میں مفید ترین جزو ہے آسٹیوپوروسس کے مریضوں کیلئے کٹھل بہترین پھل ہے اس کے علاوہ بھی جوڑوں کے دردوں میں موافق پھل ہے۔100 گرام کٹھل کے چند اہم غذائی خواص،کیلوریز 94،مجموعی چکنائی 0.30 گرام،سیچوریٹڈ فیٹس 0.06 گرام،مونو ان سیچوریٹڈ فیٹس 0.06 گرام،پولی ان سیچوریٹڈ فیٹس 0.06 گرام،کولیسٹرول 0.00 گرام،کاربوہائیڈریٹس 24.0 گرام،ڈائٹری فائبر 1.58 گرام،پروٹین 1.50 گرام،فاسفورس 36.0 ملی گرام پوٹاشیم 303 ملی گرام،سوڈیم 3.00 ملی گرام

MNN

# چقندر۔ایک مفید سبزی

چقندر ایک ایسی سبزی ہے،جس ہانڈی میں ہو،اس کا رنگ ہی سرخ ہو جاتا ہے۔چقندر دراصل ایک جڑ ہے۔جو زیرِ زمین پرورش پاتی ہے۔اس کا رنگ سرخ ہوتا ہے۔پہلے یہ براعظم افریقہ میں تھی،وہاں سے چین میں اُگائی گئی اور وہیں سے یہ سبزی برصغیر کے ملکوں میں آئی۔یورپ میں اسے پھل مانا جاتا ہے۔قدرت نے اس سبزی میں بے شمار فائدے رکھے ہیں۔چقندر کے بہت سے طبی فوائد بھی ہیں۔یہی وجہ ہے کہ ایران اور افغانستان کے لوگ چقندر کا رس مشروب کے طور پر پیتے ہیں،جب کہ دیگر ممالک خاص طور پر یورپ میں چقندر کے پتوں سے پکوان تیار کیے جاتے ہیں۔اس کے علاوہ چقندر سے کھانے کی دیگر اشیاء تیار کی جاتی ہیں۔یہ ہر لحاظ سے نہایت صحت افزاء سبزی ہے۔چقندر میں پروٹین،حیاتین،نمکیات وغیرہ کثرت سے پائے جاتے ہیں۔یہ اجزاء جسم کی افزائش کے لئے اہم ہیں۔یہ جسم میں اضافی خون بناتا ہے اور دماغ کی کارکردگی کے لئے بہترین ہے۔ہڈیوں اور دانتوں کی مضبوطی کے لئے بھی ضروری ہے،کیونکہ اس میں کیلشیم،فولاد،فاسفورس وغیرہ بھرپور ہوتے ہیں۔چقندر پیٹ کے امراض کے لئے نہایت مفید ہے،اس کے استعمال سے آنتوں،جگر اور معدے کے امراض کا ازالہ ممکن ہوتا ہے،یہ پیٹ کے السر،معدے اور جگر کے ورم اور پیٹ کے دوسرے مہلک امراض سے بچاتا ہے۔اسے سلاد کے طور پر کھانے سے ہاضمہ درست رہتا ہے اور قبض کی شکایت نہیں ہوتی۔چقندر پیٹ کے امراض کے علاوہ معیادی بخار،نزلہ زکام،سر درد،گردن،پٹھوں میں درد،اعصابی کمزوری اور جسمانی تھکاوٹ کے لئے بھی نہایت مفید ہے۔چقندر یرقان،خون کے کینسر اور نمونیے میں بھی انتہائی مفید ہے۔خاص طور پر السر میں بہت فائدے مند ہے۔اسے سلاد کے طور پر کچا استعمال کرنا بہتر ہے۔یورپ میں ہوٹلوں میں اس کے چپس بنائے جاتے ہیں۔اگر روزانہ ایک درمیانہ چقندر اُبال کر کھایا جائے تو چند ہفتوں میں چہرے پر سرخی نظر آنے لگے گی۔یرقان کے مریضوں کو چقندر کے رس سے تیار کردہ گولیاں بھی کھانے کو دی جاتی ہیں۔اس کے علاوہ متلی،بدہضمی،گیس،سینے کی جلن،پیچش وغیرہ میں چقندر کے مشروب کے ساتھ،لیموں کا عرق ملا کر پینے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔چقندر جلدی بیماریوں کے لئے بھی بہترین اور غذائیت سے بھرپور ہے۔چقندر کا رس ہائی بلڈ پریشر،دل کے امراض میں خون کی بند شریانوں کو کھولنے اور خون کی خرابی دور کرنے میں مدد دیتا ہے۔جلد کے امراض،خاص طور پر کیل،چھائیوں،مہاسے،پھوڑے پھنسیوں اور دیگر جلدی امراض کے علاج میں نہایت ہی مفید ہے۔اس کا پاؤڈر اور تیل زخموں اور پھوڑے پھنسیوں پر لگایا جائے تو جلد افاقہ ہوتا ہے۔حکماء چقندر کے پھول بھی دوا کے طور پر استعمال کرتے اور کوڑھ کے مرض کے علاج میں بروئے کار لاتے ہیں۔

MNN

# شملہ مرچ

مرچوں کے نام کے ساتھ ہی دماغ میں تیزی اور تلملاہٹ کا تصور آتا ہے مگر مرچ کے خاندان کی رکن شملہ مرچ چونکہ اپنے ذائقہ میں کم تیزی رکھتی ہے اس لئے کچھ علاقوں میں یہ سویٹ پیپر کے نام سے بھی پہچانی جاتی ہے۔شملہ مرچ سبز کے علاوہ زرد عنابی،نارنجی اور لال رنگ میں بھی پائی جاتی ہے اور کھانوں میں لذت کے ساتھ خوش رنگی بھی بڑھانے میں مددگار ہوتی ہے۔غذائیت کے اعتبار سے شملہ مرچ میں وٹامن C اور اینٹی آکسیڈنٹس کی مقدار خاصی ہوتی ہے۔سبز کے مقابلے میں سرخ شملہ مرچ میں دگنی مقدار میں موجود ہوتے ہیں۔100g شملہ مرچ میں تقریباً 20K.Cal (کیلوری) ہوتی ہے۔دیگر اجزاء میں کاربوہائیڈریٹس،فائبر،بیٹا کیروٹین کے علاوہ وٹامن B کمپلیکس،وٹامن E,K اور C موجود ہوتا ہے۔جبکہ معدنیات میں یہ انسانی جسم میں کیلشیم،آئرن،میگنیزیم،میگنیز،پوٹاشیم اور زنک کی کمی دور کرنے کے لئے مددگار غذا ہے۔اس لئے اسے غذا میں شامل کر کے صحت بخش کھانے بنائے جاتے ہیں۔چائنیز کھانے دنیا میں صحت بخش،متوازن،خوش ذائقہ اور خوش رنگ مانے جاتے ہیں اور ان میں ان رنگ برنگی مرچوں کا استعمال ان کی غذائیت اور جاذبیت کو بڑھانے میں معاون ہوتا ہے۔دنیا بھر میں سب سے زیادہ کاشت چین میں کی جاتی ہے جبکہ ان کا اصل وطن (Mexico) میکسیکو کو مانا جاتا ہے جہاں سے یہ تمام دنیا میں پھیلی ہے۔معتدل آب و ہوا میں اس کی کاشت دنیا کے ہر حصے میں کی جاتی ہے۔چونکہ ان میں پانی کی مقدار کچھ زیادہ ہوتی ہے اس لئے ان کو زیادہ عرصہ اسٹور نہیں کیا جا سکتا ہے۔اس لئے تازہ بہ تازہ استعمال کیجئے اور ان میں موجود غذائیت سے فائدہ اٹھائیں کیونکہ ان کے خوبصورت رنگوں کی وجہ سے جو لوگ سبزیاں کھانے سے رغبت نہیں بھی رکھتے ہیں

MNN

# تربوز۔۔۔غذائیت سے بھرپور

’’اور تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے‘‘ رب کریم نے کیسے کیسے نعمتوں کے خزانے اپنے بندوں کی صحت و تندرستی اور راحت فرحت کے لئے پیدا فرمائے تاکہ انسان بیماریوں سے محفوظ رہے۔اسی رب کی ایک نعمت موسم گرما کی حدت میں کمی کرنے کے لئے تربوز کی صورت میں ہمارے لئے موجود ہے۔تربوز کے بے شمار فوائد ہیں جبکہ عام فہم میں اس کو گرمی کا تحفہ بھی کہا جاتا تربوز کا بیج بونے کے چار ماہ کے بعد پودے پر تیار ملتا ہے۔اس کا پھل چونکہ وزنی ہوتا ہے اس لئے اس کا پودا زمین پر بیل کی مانند بڑھتا چلا جاتا ہے۔شکل کے اعتبار سے گول اور لمبوترا ہوتا ہے۔اس کا مزاج سرد تر جبکہ رنگت سرخ اور ذائقہ شیریں ہوتا ہے۔تربوز کی کاشت دنیا کے بیشتر علاقوں میں کی جاتی ہے مگر پاکستان،ہندوستان،شمالی بنگال،افغانستان،شام اور فلسطین نمایاں ہیں۔تربوز میں وٹامن بی،میگنیشیم،پوٹاشیم،وٹامن ڈی،اے اور سی وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں۔جون جولائی کی گرمی میں اس کا استعمال حرارت و گرمی کم کرنے کے لئے بہترین ٹانک ہے۔حکماء کے مطابق اس کا استعمال کرنے والے افراد گرمی اور لو کے بخار،پیشاب کی گرمی اور سوزش،یرقان اور اسہال سے محفوظ رہتے ہیں۔جدید تحقیق سے یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ خون کے دباؤ کی زیادتی (ہائی بلڈ پریشر) میں تربوز کے بیش بہا فائدے ہیں۔اس پھل کو استعمال کرنے والے 82 فیصد مریض دل پر سے اس خونی دباؤ کے بوجھ میں کمی محسوس کرتے ہیں۔یہ کمزور جسم کے لوگوں کو فربہ کرنے کے لئے تیر بہدف کا کام کرتا ہے۔تربوز سرطان کے جراثیم کی بھرپور مزاحمت کرتا ہے۔اس کو پابندی سے استعمال کرنے والے افراد کا سرطان سے محفوظ رہنے کا امکان کئی گنا بڑھ جاتا ہے۔اس کے علاوہ تربوز آنتوں کے زخم اور خشکی کی بیماریوں میں بھی مفید ہے۔اس میں چونکہ پانی بہت زیادہ ہوتا ہے اس لئے گردے اور مثانے کی پتھری کے اخراج میں معاون ثابت ہوتا ہے۔تربوز کو خالی پیٹ کھانا مضر ہے،اسی طرح چاول کے ساتھ بھی تربوز کا استعمال نقصان دہ ہے۔چاول کھانے سے پہلے یا بعد تربوز نہیں کھانا چاہئے بلکہ بعض اطباء نے لکھا ہے کہ جس دن تربوز کھایا جائے اس دن چاول کھانے ہی نہیں چاہئیں کیونکہ دونوں کا ساتھ استعمال بعض اوقات ہیضے کا سبب بن جاتا ہے۔بوڑھے اور سرد مزاج افراد کو تربوز کا استعمال کم کرنا چاہئے۔ان لوگوں کے لئے تربوز کا کثرت سے استعمال جوڑوں کے درد اور بلغم کے امراض میں بھی مبتلا کر سکتا ہے۔تربوز کھانے کے فوراً بعد سکنجبین،دہی،شربت اور چائے کے استعمال سے بچنا چاہئے ورنہ فائدے کے بجائے نقصان کا اندیشہ رہتا ہے۔تربوز کے بیجبر منتظم میں ہونے والی ایک تحقیق کے مطابق تربوز کے بیج جسے ہم بے کار سمجھ کر پھینک دیتے ہیں اپنے اندر طاقت کا خزانہ لئے ہوئے ہیں اور اگر جس کو اس کی افادیت معلوم ہو جائے تو پھر وہ ایسا نہیں کرے گا۔تربوز کے بیج میں پروٹین،وٹامن ڈی،میگنیشیم،مونو ان سیچوریٹڈ،چکنائی اور پولی ان سیچوریٹڈ چکنائی موجود ہوتی ہے جو کولیسٹرول لیول کو کم کرتی ہے،خون کی نالیوں کی سوزش کے خاتمے کا سبب بنتا ہے اس کے علاوہ ہارٹ اٹیک سے بچنے کے لئے قوت مدافعت فراہم کرتے ہیں۔ایک اونس یعنی ایک کپ کا آٹھواں حصہ تربوز کے بیج 10 گرام پروٹین فراہم کرتے ہیں جبکہ اس کے برعکس ایک اونس باداموں میں 6 گرام پروٹین پایا جاتا ہے اگر بیج جمع کر کے ان کا چھلکا اتار سکیں تو اتار کر اندر سے مغز کھائیں ورنہ ایسے بھی استعمال مفید ہے۔آپ سوچ رہے ہوں گے

MNN

# موسم کی سوغات جامن

موسم گرما کی سوغات ’’جامن‘‘ دیکھنے میں جتنا چھوٹا اور جیب پر ہلکا ہے،اس کے فائدے اتنے ہی بڑے بڑے ہیں۔غذائیت سے بھرپور یہ پھل تو صحت کے لئے فائدہ مند ہے ہی اس کے ساتھ ساتھ اس کی گٹھلیاں بھی ذیابیطس کے مریضوں کے لئے بے حد مفید ہیں۔موسم گرما کی ایک اور سوغات اور پھلوں کا بادشاہ ’’آم‘‘ کے پسند نہیں تاہم اس کی گرم تاثیر سے پریشان لوگوں کی پریشانی کو بھی یہ چھوٹا سا پھل کم کرنے میں مدد فراہم کرتا ہے۔یہی وجہ ہے کہ غذائی ماہرین بھی اس کے استعمال پر زور دیتے ہیں۔جامن میں کیلشیم،پوٹاشیم،آئرن،سوڈیم،وٹامن سی،وٹامن بی،کاربوہائیڈریٹ،پروٹین،فاسفورس،فولک ایسڈ اور پانی جیسے دیگر اہم غذائی اجزاء ▯ موجود ہیں جو انسانی جسم کے لئے نہایت ضروری ہیں۔صرف اتنا ہی نہیں بلکہ اس کے کئی دیگر طبی فوائد ہیں جو ذیل میں درج کئے گئے ہیں۔جامن کی خاصیت ہے کہ یہ انسانی جسم میں بلڈ پریشر کی سطح کو نارمل رکھنے اور شوگر کنٹرول کرنے کے ساتھ ساتھ معدے کی مختلف اقسام کی بیماریوں کو بھی دور کرتا ہے جس میں آنتوں کی جلن،خراش،کھانا ہضم کرنا وغیرہ شامل ہیں۔اس کے ساتھ یہ وزن کم کرنے میں بھی معاون ہے۔وٹامن سی اور آئرن سے بھرپور جامن کا استعمال خون میں ہیموگلوبن کی سطح کو بہتر بناتا ہے۔ہیموگلوبن خون میں آکسیجن کو ملاتا ہے جس سے خون کا رنگ سرخ ہو جاتا ہے پھر اسے جسم کے تمام حصوں تک پہنچنے میں مدد کرتا ہے،جس سے چہرہ صاف اور کھلا کھلا شاداب نظر آتا ہے۔اس کے علاوہ جسم میں آئرن کی کمی کو دور کرنے کے لئے جامن کا استعمال ضروری ہے۔جامن کے پتے اور اس کی چھال مسوڑھوں کے مسائل کو دور کرنے میں مدد فراہم کرتی ہے کیونکہ اس میں اینٹی آکسیڈنٹس اور وٹامن سی کی مقدار زیادہ ہوتی ہے اور یہ اینٹی بیکٹیریل خصوصیت کا حامل بھی ہے۔جامن کا شربت پینے یا اس کا رس دانتوں پر لگانے سے دانت سے متعلقہ تمام مسائل کو دور کیا جا سکتا ہے۔اگر جامنوں کو کچل کر اس کا لیپ بنا کر اسے سر کے اس حصے پر مل دیا جائے جہاں گنج پن ہو تو کچھ عرصے تک یہ عمل کرتے رہنے سے گنجا پن ختم ہو سکتا ہے۔جامن میں موجود وٹامن سی جلد کے لئے بہترین اور اس کے استعمال سے جلد نکھر جاتی ہے جبکہ جامن میں کسیلی جیسی خصوصیات بھی ہوتی ہیں جو جلد کی مختلف بیماریوں کو ختم کرتی ہیں۔چہرے پر موجود ایکنی کے لئے روزانہ رات میں جامن کی ایک دو گٹھلی پیس کر تھوڑے سے دودھ میں ملا کر لگانے سے ایکنی ختم ہو جاتی ہے۔چہرے پر اگر پھیپھڑوں کی بیماریوں کا علاج،جامن کا استعمال سانس اور پھیپھڑوں کے مسائل کو بھی کم کرتا ہے۔یہ پھیپھڑوں کی مختلف بیماریوں کے علاج کے لئے قدرتی اینٹی بائیوٹک کی صورت میں کام کرتا ہے۔اس میں موجود اینٹی بائیوٹک خصوصیات عام فلو یا نزلہ اور کھانسی کی صورت میں اس کے استعمال کو بے حد مفید بناتی ہیں۔

MNN

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

## میسی کی موجودگی میں ٹرمپ نے رونالڈو کی تعریف کی

نئی دہلی (ایم این این): ارجنٹینا کے عالمی شہرت یافتہ فٹ بال کھلاڑی لیونل میسی نے اپنی کلب ٹیم انٹر میامی کے ساتھی کھلاڑیوں کے ہمراہ وائٹ ہاؤس میں امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ سے ملاقات کی، جہاں انہیں میجر لیگ ساکر چیمپئن شپ جیتنے پر مبارکباد دی گئی۔ امریکی صدر نے انٹر میامی کو دسمبر میں امریکہ کی سب سے بڑی فٹبال لیگ میجر لیگ ساکر کا ٹائٹل پہلی مرتبہ اپنے نام کرنے پر سراہا۔ یہ ملاقات واشنگٹن میں ڈی سی یونائیٹڈ کے خلاف ہونے والے ایم ایل ایس میچ سے قبل وائٹ ہاؤس میں ہوئی۔ صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے انٹر میامی کے وائٹ ہاؤس کے دورے کے دوران لیونل میسی بمقابلہ کرسٹیانو رونالڈو کی بحث میں ایک نیا تنازع چھیڑ دیا ہے۔ انہوں نے وائٹ ہاؤس میں ایک طویل تقریر کے دوران جب رونالڈو کا نام لیا، تو میسی ان کے تبصروں کے مزاحیہ پہلو سے لطف اندوز ہوتے ہوئے نظر آئے۔

## ٹیم انڈیا نے انگلینڈ کو شکست دے کر ٹی ٹوئنٹی عالمی کپ کے فائنل میں رسائی حاصل کی، بیتھل کی طوفانی سنچری رائیگاں

نئی دہلی (ایم این این): ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ **2026** کا سیمی فائنل بھارت اور انگلینڈ کے درمیان کھیلا گیا۔ بھارت نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے **253** رنز بنائے۔ انگلینڈ کو جیت کے لئے **254** رنز درکار تھے لیکن وہ **246** رنز بنا سکی۔ بھارت نے دوسرا سیمی فائنل میچ **7** رنز سے جیت کر ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ **2026** کے فائنل میں جگہ بنائی۔ بھارت نے ٹاس ہارنے کے بعد پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے سات وکٹ پر **253** رنز بنائے۔ بھارت کی جانب سے سنجو سیمسن اور ابھیشیک شرما نے اننگز کا آغاز کیا۔ ابھیشیک اچھی فارم میں دکھائی دے رہے تھے لیکن وہ نو رنز بنا کر ول جیکس کے ہاتھوں آؤٹ ہوئے۔ سنجو اور ایشان نے پھر محتاط انداز میں کھیلتے ہوئے پاور پلے (چھ اوور) میں اسکور کو **67/1** تک پہنچا دیا۔ پاور پلے کے فوراً بعد سنجو نے **26** گیندوں میں سات چوکے اور تین

چھکے لگا کر اپنی نصف سنچری مکمل کی۔ ایشان کشن **(39)** اچھی فارم میں نظر آ رہے تھے، لیکن وہ عادل رشید کی گیند پر بڑا شاٹ لینے گئے، اور ول جیکس نے لانگ آف پر شاندار کیچ لیا۔ ایشان کشن کے آؤٹ ہونے کے ساتھ ہی ہندوستان کا سکور **117/2** ہو گیا۔ سنجو نے پھر دوبے کے ساتھ برتری کو بڑھایا۔

تاہم، سنجو نے ول جیکس کی طرف سے ایک فلایٹ ڈلیوری پر اندر سے باہر شاٹ لیا، اور سیمسن **42** گیندوں پر **89** رنز بنا کر سنچری بنانے سے محروم رہے۔ سنجو کے آؤٹ ہونے کے ساتھ ہی ہندوستان کا سکور **160/3** تک گر گیا۔ سوریہ کمار یادو کو عادل رشید نے آؤٹ کیا۔ ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ **2026** کا دوسرا سیمی فائنل بھارت اور انگلینڈ کے درمیان کھیلا جا رہا ہے۔ انگلینڈ کے کپتان ہیری بروک نے ٹاس جیت کر بھارت کو پہلے بیٹنگ کی دعوت دی۔ کپتان سوریہ کمار یادو نے کہا کہ آج ان کی پلیئنگ الیون میں کوئی تبدیلی نہیں ہے۔ انگلینڈ نے ایک تبدیلی کرتے ہوئے ریحان احمد کی جگہ جمی اوورٹن کو شامل کیا۔ **254** کے جواب میں انگلینڈ کی شروعات خراب رہی، دوسرے ہی اوور میں اپنی پہلی وکٹ **13** کے مجموعی سکور پر گنوا دی۔

## ہندوستان کی جیت میں کئی کھلاڑیوں کا مشترکہ کردار

نئی دہلی (ایم این این): سنجو سیمسن کی شاندار اننگز پر تعریفوں کے ڈھیر لگنا فطری تھا اور بجا بھی، مگر ٹی ۰۲ ورلڈ کپ کے سیمی فائنل میں وانکھیڈے اسٹیڈیم پر ہونے والے سنسنی خیز مقابلے کی گرد بیٹھنے کے بعد یہ واضح ہو گیا کہ فائنل تک ہندوستان کی رسائی صرف ایک کھلاڑی کی کارکردگی کا نتیجہ نہیں تھی۔ سرخیوں سے ہٹ کر جسپریت بمراہ، اکشر پٹیل، شیوم دوبے اور ہاردک پانڈیا نے بھی ایسے لمحات پیدا کیے جنہوں نے اس اتار چڑھاؤ سے بھرپور مقابلے کا رخ متعین کیا۔ سیمسن کی اننگز میں قسمت کا عنصر بھی شامل تھا، جو اکثر بڑی اننگز کے ساتھ ہوتا ہے۔ ان کی اننگز کے آغاز میں ہیری بروک باؤنڈری کے قریب ایک کیچ تھامنے میں ناکام رہے، جس پر بعد میں انگلینڈ کو افسوس ہوا۔ یہ موقع ملنے کے بعد کیرالا کے بلے باز نے بھرپور فائدہ اٹھایا اور اعتماد کے ساتھ کھیلتے ہوئے ۹۸ رنز کی شاندار اننگز اسکور بنایا۔ یہ ٹورنامنٹ میں ان کی مسلسل دوسری نصف سنچری تھی جو بڑے اسٹیج پر آئی اور جس نے ہندوستان کے مضبوط اسکور کی بنیاد رکھی۔

## سنجو سیمسن کی ذہنی پختگی نے انہیں میچ ونر بنا دیا

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کے سابق کوچ روی شاستری نے انکشاف کیا ہے کہ ان کے خیال میں آئی سی سی مینز ٹی ۰۲ ورلڈ کپ میں سنجو سیمسن کی حالیہ شاندار کامیابی کے پیچھے سب سے بڑی وجہ کیا ہے۔ سیمسن گزشتہ چند برسوں سے ہندوستان کی بہترین ٹی ۰۲ ٹیم کا حصہ بننے کی جدوجہد کر رہے تھے اور ورلڈ کپ کے ابتدائی مرحلے میں بھی انہیں اس وقت جگہ نہیں ملی جب ایشان کشن کو بطور اوپنر اور رنکو سنگھ کو ترجیح دی جا رہی تھی۔ تاہم، سیمسن نے لگاتار دو میچوں میں پلیئر آف دی میچ ایوارڈز جیت کر ہندوستان کو نیوزی لینڈ کے خلاف فائنل تک پہنچانے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ ان کی حالیہ یادگار اننگز ممبئی میں انگلینڈ کے خلاف سیمی فائنل میں سامنے آئی، جہاں انہوں نے ۷ چھکوں کی مدد سے ۹۸ رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ اگرچہ سیمسن کی اس فارم نے بہت سے لوگوں کو حیران کر دیا ہے، لیکن روی شاستری اس سے زیادہ حیران نہیں ہیں کیونکہ انہوں نے سیمسن کے انداز فکر میں ایک واضح تبدیلی محسوس کی ہے۔ دی آئی سی سی ریویو میں بات کرتے ہوئے شاستری نے کہا کہ سیمسن اب ذہنی طور پر زیادہ مضبوط ہو چکے ہیں۔ روی شاستری نے کہا کہ "میرا خیال ہے کہ آخر کار انہیں یہ احساس ہو گیا ہے کہ انہیں کھیل میں تسلسل لانے کی ضرورت ہے۔ اب وہ شاٹس کے انتخاب میں زیادہ سمجھداری دکھا رہے ہیں اور اپنی طاقت پر بھروسہ کر رہے ہیں۔ سنجو کے پاس کرکٹ کی ہر شاٹ موجود ہے، لیکن پہلے ان کی توجہ بھٹک جایا کرتی تھی۔ اب وہ ذہنی طور پر پختہ ہو چکے ہیں اور ان کی مہارت یا ٹیلنٹ پر کبھی کسی کو شک نہیں رہا۔" انہوں نے مزید کہا کہ "سنجو ابھی صرف ۱۳ سال کے ہیں اور ایک حقیقی میچ ونر ہیں۔ ان کی حالیہ بلے بازی میں جو کلاس، تکنیک اور طاقت نظر آئی ہے، وہ ناقابل یقین ہے۔" دوسری جانب، شاستری نے اوپنر ابھیشیک شرما کی فارم پر تشویش کا اظہار کیا جنہوں نے اب تک ۷ اننگز میں صرف ۹۸ رنز بنائے ہیں۔ تاہم، سابق کوچ کا ماننا ہے کہ فائنل سے پہلے ٹیم میں تبدیلی کرنا درست نہیں ہوگا۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ "ابھیشیک کو اپنی صلاحیتوں پر بھروسہ کرنا چاہیے اور دفاعی انداز اپنانے کے بجائے اپنی فطری بلے بازی کرنی چاہیے۔ ہو سکتا ہے کہ فائنل ان کے لیے ٹورنامنٹ کا بہترین میچ ثابت ہو۔"

## شریا گھوشال کی لپ سنک پر تنقید، لائیو گائیکی کو فنکار کی اصل محنت قرار دیا

نئی دہلی (ایم این این): حال ہی میں کاروباری شخصیت اور پوڈکاسٹر راج شمانی کے پوڈکاسٹ میں گفتگو کرتے ہوئے شریا گھوشال نے کنسرٹس میں لائیو گانے کے بجائے لپ سنک کرنے کے رجحان پر کھل کر بات کی۔ انہوں نے کہا، "یہ صرف ایک سست عمل ہے جس میں اپنی محنت نہیں ہوتی۔ میری ذاتی رائے میں، یہ اچھا طریقہ نہیں ہے۔" ان کے مطابق ایک گلوکار کو اپنے فن کے ساتھ دیانت دار ہونا چاہیے اور اسٹیج پر حقیقی لائیو پرفارمنس دینی چاہیے۔ گفتگو کے دوران انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ ایک فنکار کے اپنے اصول ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا، "میں ناظرین کی پسند کو بدنام نہیں کر سکتی، لیکن ایک فنکار کے طور پر میرے کچھ اصول ہیں۔ مجھے اپنی کسی بھی پرفارمنس کو عوامی سطح پر چلانے میں مسئلہ ہوتا ہے جسے میں خود سن بھی نہ سکوں۔ میرے لئے یہ انتہائی ذلت آمیز اور توہین آمیز ہے۔" ان کے مطابق ایک فنکار کو اس وقت بے چینی محسوس ہونی چاہیے جب اس کے اردگرد کوئی ایسی پرفارمنس چل رہی ہو جو معیار پر پورا نہ اترتی ہو۔ شریا گھوشال نے کہا کہ شہرت حاصل کرنے کے بعد بھی فنکار کو مسلسل محنت کرتے رہنا چاہیے۔ انہوں نے کہا، "آپ ہمیشہ سوچیں گے، میں نے ایسا کیوں کیا؟ یا تو آپ اپنے فن پر سخت محنت کریں کیونکہ آپ نے وہ تاج یا تخت حاصل کیا ہے اسے بچانا لیں۔ آپ کو ہر دن سخت محنت کرنی ہوگی۔" ان کے مطابق حقیقی فنکار وہی ہے جو اپنے معیار کو برقرار رکھنے کیلئے مسلسل کوشش کرتا رہے۔ واضح ہو کہ گزشتہ دو دہائیوں میں شریا گھوشال نے ہندوستانی موسیقی پر گہرا اثر چھوڑا ہے۔ اپنی مخملی آواز اور جذباتی انداز کے باعث وہ بھارتی سنیما کی سب سے کامیاب پلے بیک گلوکاراؤں میں شمار ہوتی ہیں۔ شریا گھوشال نے صرف چار سال کی عمر میں ہندوستانی کلاسیکی موسیقی کی تربیت شروع کی۔

## "عالمی کپ کے اہم مقابلے میں اس طرح کی کارکردگی دیکھ کر خوشی ہوئی"

نئی دہلی (ایم این این): ایڈن گارڈنس کے تاریخی میدان پر کھیلے گئے ٹی-۰۲ ورلڈ کپ ۶۲۰۲ء کے پہلے سیمی فائنل میں نیوزی لینڈ نے جنوبی افریقہ کو ۹ وکٹوں سے شرمناک شکست دے کر فائنل کیلئے کوالیفائی کر لیا ہے۔ اس شاندار فتح کے بعد نیوزی لینڈ کے کپتان مچل سینٹنر نے ٹیم کی کارکردگی کو انتہائی اطمینان بخش قرار دیا۔ فتح کے بعد گفتگو کرتے ہوئے مچل سینٹنر نے کہا "اس میچ میں جیت حاصل کرنا واقعی خوش آئند ہے۔ جب آپ دیکھتے ہیں کہ جنوبی افریقہ کتنی مضبوط ٹیم ہے، تو اتنے اہم مقابلے میں ایسی کارکردگی دکھانا بہت سکون دیتی ہے۔" واضح رہے کہ نیوزی لینڈ کو سپر-۸ کے اپنے آخری میچ میں انگلینڈ کے ہاتھوں ۴ وکٹوں سے شکست ہوئی تھی، تاہم نیٹ رن ریٹ میں پاکستان سے بہتر ہونے کی وجہ سے کیوی ٹیم سیمی فائنل میں جگہ بنانے میں کامیاب رہی۔ گزشتہ شکست سے سیکھنے کے حوالے سے سینٹنر نے کہا "میرا خیال ہے کہ جب بھی آپ میدان میں ہارتے ہیں، تو اس سے کچھ نہ کچھ سیکھتے ہیں۔ آج ہمارا فوکس مسلسل دباؤ برقرار رکھنے پر تھا، اور جب آپ وقفے وقفے سے وکٹیں لیتے ہیں تو حریف کے لئے بلے بازی مشکل ہو جاتی ہے۔" نیوزی لینڈ کے کپتان مچل سینٹنر نے پاور پلے میں گیند کول میک کونچی (۹ رن پر ۲ وکٹ) کے حوالے کی، جنہوں نے اپنے پہلے ہی اوور کی چوتھی اور پانچویں گیند پر وکٹیں حاصل کر کے جنوبی افریقہ کو بیک فٹ پر دھکیل دیا۔ سینٹنر نے بتایا "ابتدائی ۲ اوور کیلئے ہماری ایک خاص منصوبہ بندی تھی، جس کے بعد گیند بازوں کو کھلی چھوٹ دے دی گئی تھی۔ جب ڈیوالڈ بریوس بلے بازی کے لئے آئے تو ہمیں معلوم تھا کہ وہ اسپن کھیلنا پسند کرتے ہیں، اس لئے ہم نے گیند کو ان سے دور رکھنے کا فیصلہ کیا۔" جنوبی افریقہ نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے مقررہ اوورز میں ۸ وکٹوں کے نقصان پر ۹۶۱ رن بنائے تھے۔ جواب میں نیوزی لینڈ کے افتتاحی بلے باز ٹم سیفرٹ اور فن ایلن نے پہلی وکٹ کیلئے ۷۱۱ رنوں کی ریکارڈ ساز شراکت داری قائم کر کے میچ کو یکطرفہ بنا دیا۔ فن ایلن کی تعریف کرتے ہوئے کپتان نے کہا "یہ شراکت داری دیکھنا کمال کا تجربہ تھا۔ سچ تو یہ ہے کہ ۰۷۱ رنوں کا ہدف ہمارے لئے مناسب تھا لیکن ٹی-۰۲ میں کچھ بھی ہو سکتا ہے۔ اگر پاور پلے میں وکٹیں گر جاتیں تو چیلنج بڑھ جاتا لیکن ان دونوں نے جارحانہ کھیل پیش کیا۔ ۳۳ گیندوں پر سنچری بنانا کوئی معمولی بات نہیں ہے۔

## بمراہ کی گیند بازی اور اکشر کا کیچ: وانکھیڈے میں 'ناقابلِ یقین جیت کی کہانی

نئی دہلی (ایم این این): کرکٹ میں جیت ہمیشہ اس ٹیم کی ہوتی ہے جو دباؤ ڈالنا اور اس کا سامنا کرنا جانتی ہو اور گزشتہ رات وانکھیڈے اسٹیڈیم میں انگلینڈ کے خلاف ہندوستان کی جیت اس کی بہترین مثال تھی۔ جب انگلینڈ کو آخری ۳ اوورز میں ۴۵ رنز درکار تھے، تو کپتان سوریا کمار یادو نے جسپریت بمراہ کے آخری اوور پر جوا کھیلا جو کہ فیصلہ کن ثابت ہوا۔ انگلش کوچ برینڈن میکولم نے اسکائی اسپورٹس سے گفتگو کرتے ہوئے اعتراف کیا، "ہمیں مساوات بدلنے کے لیے تین چھکوں کی ضرورت تھی، لیکن ہمارا سامنا دنیا کے بہترین گیند باز سے ہوا جس نے شاندار طریقے سے گیم ختم کر دیا۔" انگلینڈ کی ٹیم، جو اب تک ۱۲ چوکے اور ۵۱ چھکے لگا چکی تھی، بمراہ کے ۸۱ویں اوور میں صرف ۶ رنز بنا سکی۔ جیکب بیتھل اور سیم کرن، جو ۷۲ گیندوں پر ۰۵ رنز کی شراکت قائم کر چکے تھے، بمراہ کے یارکرز اور سلو گیندوں کا کوئی جواب نہ دے سکے۔ پلیئر آف دی میچ سنجو سیمسن نے جیت کا سہرا بمراہ کے سر باندھتے ہوئے کہا، "جسپریت بمراہ نسلوں میں پیدا ہونے والے گیند باز ہیں۔ اگر وہ ڈیتھ اوورز میں ایسی گیند بازی نہ کرتے تو شاید میں یہاں کھڑا نہ ہوتا۔ یہ ایوارڈ اصل میں ان کا حق ہے۔" میچ کا سب سے یادگار لمحہ پانچویں اوور کی پہلی گیند تھی جب بمراہ نے ہیری بروک کو اپنی مخصوص سلو ون سے دھوکہ دیا۔ بروک نے گیند ہوا میں اچھالی اور اکشر پٹیل نے پوائنٹ کی جانب پیچھے دوڑتے ہوئے ایک ناقابل یقین کیچ پکڑ کر سب کو حیران کر دیا۔ خود ہیری بروک نے مایوسی کے عالم میں کہا کہ "یہ میری زندگی میں دیکھے گئے بہترین کیچز میں سے ایک تھا۔" بمراہ نے ۴ اوورز میں ۳۳ رنز دے کر ایک وکٹ حاصل کیا، لیکن ان کے ۴۲ گیندوں کے اسپیل میں انگلینڈ کی جارحانہ ٹیم صرف ۴ چوکے لگا سکی۔ وہ اس ورلڈ کپ میں ۱۰ وکٹیں لے چکے ہیں اور ان کا اکانومی ریٹ (۶،۲۶) ٹورنامنٹ کے تمام فاسٹ گیند بازوں میں بہترین ہے۔ کپتان سوریا کمار یادو نے بمراہ کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ایک بار پھر ثابت کیا کہ وہ مشکل وقت میں ٹیم کے لیے کھڑے ہونے والے کھلاڑی ہیں۔

## آج سے ہندوستان اور آسٹریلیا کی خواتین ٹیم کے درمیان ٹیسٹ میچ کا آغاز

نئی دہلی (ایم این این): یکروزہ سیریز میں شرمناک شکست کے بعد ہندوستان کی خواتین کرکٹ ٹیم تقریباً ۵ برسوں میں پہلی بار آسٹریلیا کے خلاف جمعہ سے شروع ہونے والے واحد ڈے نائٹ ٹیسٹ میچ میں میدان میں اترے گی۔ گلابی گیند سے کھیلے جانے والے ٹیسٹ میں جیت حاصل کرنے کے لئے ٹیم کی سینئر کھلاڑیوں کو غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ اس میچ کے ساتھ ہی آسٹریلیا کے خلاف کثیر فارمیٹ (ملٹی فارمیٹ) سیریز کا بھی اختتام ہوگا، جس میں ٹیم انڈیا نے ٹی-۰۲ سیریز دو ایک سے جیتی تھی جبکہ آسٹریلیا نے یکروزہ سیریز میں ہندوستان کا تین صفر سے مکمل صفایا کیا تھا۔ یہ بھی پڑھئے: سری لنکا کی ناکامی کی وجہ منفی ماحول اور ناقص فٹنس ہیں گزشتہ ۵ ٹیسٹ میچوں میں ناقابل شکست رہنے کے بعد ہندوستانی ٹیم کا حوصلہ بلند ہے۔ ہرمن پریت کور کی قیادت میں ٹیم نے دسمبر ۳۲۰۲ء سے جولائی ۴۲۰۲ کے درمیان مسلسل ۳ ٹیسٹ میچ جیتے، جن میں انگلینڈ، آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ کو ہوم گراونڈ پر شکست دینا شامل ہے۔ اس سے قبل ٹیم انڈیا نے ۱۲۰۲ء میں انگلینڈ اور آسٹریلیا کے خلاف بیرون ملک کھیلے گئے ۲ ٹیسٹ میچ ڈرا کرائے تھے۔ آسٹریلیا کے خلاف آخری ڈے نائٹ ٹیسٹ ستمبر-اکتوبر ۱۲۰۲ء میں کھیلا گیا تھا، جس میں اسمرتی مندھانا نے شاندار سنچری بنائی تھی۔ ہندوستانی ٹیم کی بلے بازی کا دارومدار کپتان ہرمن پریت، نائب کپتان اسمرتی مندھانا، شیفالی ورما، جمائمہ روڈریگز اور دیپتی شرما پر ہوگا۔ افتتاحی بلے باز پرتیکا راول پر سب کی نظریں ہوں گی جو کل ٹیسٹ ڈیبیو کر سکتی ہیں۔ راول ان ۷ کھلاڑیوں میں شامل ہیں جنہوں نے ابھی تک ٹیسٹ کرکٹ نہیں کھیلا۔ دیگر نو آموز کھلاڑیوں میں بائیں ہاتھ کی اسپنر ویشنوی شرما، کرانتی گوڑ، سائلی ستگھرے اور کاشوی گوتم شامل ہیں۔ ہندوستانی ٹیم میں تجربہ کار اور نوجوان کھلاڑیوں کا اچھا امتزاج ہے۔ ون ڈے ورلڈ کپ جیتنے والی ٹیم کا حصہ رہنے والی کرانتی گوڑ اور امن جوت کور کے بھی ڈیبیو کے امکانات ہیں۔ تاہم ٹیم کو تجربہ کار تیز گیند باز رینوکا سنگھ کی کمی محسوس ہوگی جو انجری کے باعث ٹیم سے باہر ہو گئی ہیں۔

## سچن ٹنڈولکر کے بیٹے ارجن ٹنڈولکر شادی کے بندھن میں بندھ گئے، ممبئی میں ثانیہ چنڈوک کے ساتھ لیے سات پھیرے

نئی دہلی (ایم این این) ممبئی: سابق بھارتی کرکٹ اسٹار سچن ٹنڈولکر کے بیٹے ارجن ٹنڈولکر **5** مارچ **2026** کو شادی کے بندھن میں بندھ گئے۔ ارجن نے جنوبی ممبئی میں ایک نجی تقریب میں ثانیہ چنڈوک سے شادی کی، جہاں خاندان کے افراد، قریبی دوستوں اور مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی اہم شخصیات نے نوبیاہتا جوڑے کو مبارکباد دی۔ جوڑے نے گزشتہ سال **25** اگست کو منگنی کی تھی۔ اس ہائی پروفائل شادی کی تقریب میں کرکٹ کی کئی اہم شخصیات نے بھی شرکت کی، جن میں سنیل گواسکر، ایم ایس دھونی، یوراج سنگھ، ظہیر خان، انیل کمبلے اور عرفان پٹھان شامل ہیں۔ ہندوستان کے سابق کپتان ایم ایس دھونی اپنی اہلیہ ساکشی دھونی کے ساتھ تقریب میں پہنچے اور تقریبات میں ٹنڈولکر فیملی میں شامل ہو کر کافی توجہ مبذول کروائی۔ سنیل گواسکر، راہل ڈریوڈ، انیل کمبلے اور روی شاستری خصوصی مہمان۔ ہندوستانی کرکٹ کے لیجنڈری اوپنر سنیل گواسکر نے اپنی اہلیہ مارشنیل گواسکر کے ساتھ شرکت کی، جب کہ ہندوستان کے سابق ہیڈ کوچ راہل ڈریوڈ، سابق کپتان انیل کمبلے اور ہندوستان کے سابق کوچ روی شاستری خصوصی

مہمانوں میں شامل تھے۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کے چیئرمین جے شاہ اور بھارتی کرکٹ ٹیم کے چیف سلیکٹر اجیت اگرکر نے بھی اپنی بیویوں کے ساتھ شادی میں شرکت کی۔ ہندوستان کے ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر بھی اپنی اہلیہ نتاشا جین کے ساتھ موجود تھے اور اس شام انگلینڈ کے خلاف ہندوستان کے **T20** ورلڈ کپ کے سیمی فائنل سے قبل ممبئی میں اپنا زیادہ تر وقت گزارا۔ شادی کی تقریب میں کرکٹرز کے علاوہ بالی ووڈ کے کئی بڑے ناموں نے بھی شرکت کی۔ اداکار ابھیشیک بچن اپنی اہلیہ ایشوریہ رائے بچن اور اہل خانہ کے ساتھ پہنچے۔ تقریب میں کنگ خان شاہ رخ خان بھی اہلیہ کے ساتھ شریک ہوئے۔ ثانیہ چنڈوک لندن اسکول آف اکنامکس کی گریجویٹ ہیں۔ وہ مشہور گھائی خاندان سے تعلق رکھتی ہیں، جس نے کئی دہائیوں سے ممبئی کی مہمان نوازی اور کھانے کی صنعت میں اپنی مضبوط موجودگی قائم کی ہے۔ وہ کاروبار سے بھی وابستہ ہے۔ وہ ایک ویٹرنری ٹیکنیشن کے طور پر کام کرتی ہیں اور ممبئی میں مسٹر پاز نامی ایک لگژری پالتو سپا بھی چلاتی ہیں۔ وہ روی اقبال گھئی کی پوتی ہیں جن کے والد کا نام اقبال کرشنا ہے۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,